Member AKNS

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

www.dailydhartiajk.com

dailydharti@gmail.com

روزنامہ

کشمیر دھرتی

راولاکوٹ

چیف ایڈیٹر: عابد صدیق

ایڈیٹر: اعجاز قمر

جلد02 | اتوار06 نومبر2022ء 10 ربیع الثانی 1444ھ 22 کاتک 2079 ب | صفحات04/ قیمت15روپے | شمارہ نمبر262

بجٹ تقریر اور دیگر موقعوں پر وزیراعظم آزاد کشمیر کے اعلانات احکامات پر عملدرآمد کی رپورٹ طلب

وزیراعظم نے آئندہ ہفتہ جملہ محکمہ جات سے اعلانات، احکامات پر عمل درآمد کے حوالہ سے ایک جامع بریفنگ کے انعقاد کے احکامات جاری کررکھے ہیں، تفصیلات کی فراہمی کیلئے پروفارمہ بھی ارسال کردیا گیا

وزیراعظم سیکرٹریٹ کی جانب سے ایڈیشنل چیف سیکرٹری جنرل وترقیات، سنیئر ممبر بورڈ آف ریونیو، جملہ سیکرٹری صاحبان، سربراہان منسلکہ محکمہ جات کے نام سرکلر، متعلقہ دفاتر تعطیل کے روز بھی کھلے رکھنے کا حکم

مظفرآباد (دھرتی نیوز) وزیراعظم آزاد کشمیر نے بجٹ تقریر جون 2022ء اور دیگر مواقعوں پر اپریل تا حال کئے گئے اعلانات و جاری کردہ احکامات پر عمل درآمد کی تفصیلات طلب کرلیں، وزیراعظم سیکرٹریٹ کی جانب سے ایڈیشنل چیف سیکرٹری جنرل وترقیات، سنیئر ممبر بورڈ آف ریونیو، جملہ سیکرٹری صاحبان، سربراہان منسلکہ محکمہ جات کو جاری کئے گئے سرکلر میں کہا گیا ہے کہ وزیراعظم نے آئندہ ہفتہ جملہ محکمہ جات سے اعلانات، احکامات پر عمل درآمد" (بقیہ 35صفحہ 03پر)

شہباز شریف اور میاں نواز شریف کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ

شہباز شریف کو عمران خان کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کی ہدایت

اسلام آباد، لندن (صباح نیوز) وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد اور سابق وزیراعظم میاں محمد نواز شریف کے درمیان ٹیلی فونک رابطہ ہوا جس میں نواز شریف نے شہباز شریف کو عمران خان کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کی ہدایت کی ہے۔ نواز شریف کا کہنا تھا کہ قومی ریاستی دفاعی اداروں کے خلاف یہ شخص نفرت پھیلا رہا ہے جبکہ وزیر اعظم شہباز" (بقیہ 34صفحہ 03پر)

اسلام آباد: وفاقی وزیر میاں جاوید لطیف پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں۔

وزیراعظم کل (پیر کو) مصر کے دورے پر روانہ ہونگے

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم میاں شہباز شریف کل (پیر کو) مصر کے دورے پر روانہ ہوں گے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق وزیراعظم میاں شہباز شریف کل (پیر کو) مصر" (بقیہ 37صفحہ 03پر)

ہم اپنی فوج کی قربانیوں اور شہادتوں کو کبھی نہیں بھلا سکتے، زرداری

ایک شخص ملک میں انتشار پھیلانے کے لیے ہر لائن عبور کر رہا ہے، بیان

اسلام آباد (صباح نیوز) سابق صدر آصف علی زرداری نے چیئرمین تحریک انصاف کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ ایک شخص ملک میں انتشار چاہتا ہے لیکن ہم اداروں پر حملہ برداشت نہیں کریں گے۔ آصف علی زرداری کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ ایک شخص" (بقیہ 36صفحہ 03پر)

پاکستان ترقی اور فروغ امن کیلئے چین کے ساتھ مل کر کام کرے گا، شہباز شریف

چین پاکستان اقتصادی راہداری منصوبہ پاکستان کی توانائی بنیادی ڈھانچے اور سرکاری ٹرانسپورٹ کے شعبے کی تقدیر بدل دے گا

دونوں ملک سی پیک، باہمی سرمایہ کاری کے منصوبوں کو فروغ دیں گے، وزیراعظم شہباز شریف کا چینی خبر رساں ادارے کو انٹرویو

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان خطے اور دنیا میں مشترکہ ترقی کے فروغ امن اور ہم آہنگی کیلئے چین کے ساتھ ملکر کام کرے گا۔ چینی خبر رساں ادارے شنہوا کے ساتھ ایک انٹرویو میں وزیراعظم نے کہا کہ ہم چین کے عالمی ترقی اور سیکورٹی کے مجوزہ منصوبے کی حمایت کرتے ہیں کیونکہ اقوام اور معاشروں کے درمیان ہم آہنگی اور پرامن بقائے باہمی کو فروغ دینا ایک شاندار ویژن ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین استحکام" (بقیہ 23صفحہ 03پر)

اسلام آباد انتظامیہ کا پی ٹی آئی کو جلسے اور دھرنے کی اجازت دینے سے انکار

خدشہ ہے وزیر آباد کی طرح مذہبی جنونی ریلی میں داخل ہوکر دوبارہ ایسی حرکت کرسکتے ہیں، ایسی صورت میں اجازت نہیں دے سکتے

اسلام آباد میں ایسے شدت پسندانہ واقعات پہلے بھی ہوچکے ہیں جن میں سلمان تاثیر اور شہباز بھٹی کا قتل بھی شامل ہے، انتظامیہ

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد کی ضلعی انتظامیہ نے پاکستان تحریک انصاف کو جلسے اور دھرنے کی اجازت دینے سے انکار کردیا۔ اسلام آباد ہائی کورٹ میں ایڈووکیٹ جنرل کے ذریعے متفرق درخواست دائر کی گئی۔ ضلعی انتظامیہ کا موقف ہے کہ عمران خان کی جان کو لاحق شدید خطرات کے پیش نظر جلسے یا دھرنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ عمران خان کے کنٹینر پر وزیر آباد میں حملہ ہوا۔ حملہ آور نے اپنے اعترافی بیان میں" (بقیہ 38صفحہ 03پر)

مظفرآباد: وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان سے ممبران یورپین پارلیمنٹ ودیگر ملاقات کررہے ہیں۔

شہداء جموں کے خون سے تحریک آزادی کشمیر زندہ ہے، بیرسٹر سلطان، تنویر الیاس

لائن آف کنٹرول کے دونوں جانب یوم شہدائے جموں آج منایا جائے گا بھارت مخالف مظاہرے، سیمینارز اور سمپوزیم ہوں گے، کشمیری شہدا کے ایصال ثواب کے لیے مختلف مقامات پر قرآن خوانی کی جائے گی

موجودہ حکومت کی اولین ترجیح تحریک آزادی کشمیر ہے، مشن کے حصول کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا، یوم شہداء جموں کے موقع پر صدر بیرسٹر سلطان، وزیراعظم تنویر الیاس، معاون خصوصی رفیق نیئر کے پیغامات

سری نگر، مظفرآباد (کے پی آئی) کشمیری عوام اتوار کو یوم شہدائے جموں اس عزم کی تجدید کے ساتھ منائیں گے کہ وہ شہدا" (بقیہ 33صفحہ 03پر)

مظفرآباد (پی آئی ڈی، دھرتی نیوز) صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا ہے کہ مظلوم کشمیریوں پر بھارتی" (بقیہ 32صفحہ 03پر)

سوہاوہ: صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود، سردار محمد یعقوب خان، سردار عتیق احمد، سردار عبدالقیوم نیازی چوہدری یاسین، شاہ غلام قادر ودیگر سید آفتاب شاہ کی صاحبزادی کی شادی کی تقریب میں شریک ہیں۔

بیرسٹر سلطان، سردار یعقوب ودیگر کی سید آفتاب شاہ کی صاحبزادی کی شادی میں شرکت

سوہاوہ (دھرتی نیوز) صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کی معروف کشمیری رہنماء سید آفتاب شاہ" (بقیہ 31صفحہ 03پر)

بیرسٹر سلطان محمود امریکہ کا دورہ کرکے وطن واپس پہنچ گئے

آج متاثرین منگلا ڈیم کے حوالہ سے اجلاس کی صدارت کریں گے

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری امریکہ کے دورے کے بعد آج صبح وطن واپس پہنچ گئے۔ واپسی کے فوراً بعد وہ میرپور روانہ ہو گئے جہاں پر وہ آج متاثرین منگلا ڈیم کے ذیلی کنبہ جات کے حوالے سے منگلا ڈیم ہاؤسنگ اتھارٹی کے ایک اجلاس کی" (بقیہ 41صفحہ 03پر)

بھارت آج بھی پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازشوں میں مصروف ہے، چوہدری یاسین

6نومبر تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے جب جموں کے دو لاکھ سے زائد شہریوں کو پاکستان لے جانے کا جھانسہ دے کر شہید کردیا گیا

بھارت نے مقبوضہ کشمیر پر جبری قبضے کے بعد سے ہی آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کی سازش شروع کردی تھی جو آج بھی جاری ہے

اسلام آباد (صباح نیوز) صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر وممبر آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری محمد یٰسین نے کہا ہے کہ 6نومبر یوم شہداء جموں کشمیر کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے جب جموں کے دو لاکھ سے زائد شہریوں کو پاکستان لے جانے کا جھانسہ دے کر شہید کردیا گیا یہ دنیا کی تاریخ کا ایک بہت بڑا سانحہ تھا یہ قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے یوم شہداء جموں کے موقع پر جاری کردہ ایک بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ 6نومبر کو ہندو بلوائیوں اور ڈوگرہ فوجیوں نے بھارتی ایماء پر جموں کے مسلمانوں کا قتل عام کیا بوڑھے بچوں اور خواتین کو بھی معاف نہیں کیا" (بقیہ 39صفحہ 03پر)

عمران خان پر فائرنگ، مقدمہ کہاں درج ہوگا فیصلہ نہ ہوسکا

پی ٹی آئی مقدمہ میں نامزدگیوں اور مدعی کے تعین میں مصروف

لاہور (صباح نیوز) پی ٹی آئی کے چیئرمین عمران خان پر وزیر آباد میں فائرنگ کا مقدمہ 36 گھنٹے سے زائد وقت گزرنے کے باوجود درج نہ ہوسکا۔ پاکستان تحریک انصاف کی قیادت کی جانب سے اندراج مقدمہ کی درخواست پر قانونی مشاورت کا سلسلہ جاری ہے، فائرنگ کے مقدمہ میں وفاقی حکومت سمیت ایک جماعت کے اہم رہنماؤں کو نامزد کرنے کے حوالے سے غور کیا جا رہا ہے جب کہ" (بقیہ 40صفحہ 03پر)

سپریم کورٹ نے وزیر تعلیم کالجز ظفر اقبال ملک کو قتل کے مقدمے میں بری کردیا

آزاد کشمیر ہائی کورٹ نے ایک قتل کیس میں ملک ظفر اقبال کو 17 سال قید، 10لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی تھی

مقتول امیر آصف برطانوی پارلیمنٹ میں لیبر پارٹی کی ممبر ناز شاہ کا بھائی تھا، ہفتے کو محفوظ فیصلے کا حکم جاری کردیا گیا

مظفرآباد (صباح نیوز) آزاد جموں وکشمیر سپریم کورٹ نے ظفر اقبال ملک وزیر ہائیر ایجوکیشن آزاد کشمیر کو قتل کیس میں بری کردیا۔ چیف جسٹس سپریم کورٹ آف آزاد جموں وکشمیر جسٹس راجہ سعید اکرم خان، جسٹس خواجہ محمد نسیم اور جسٹس رضا علی خان پر مشتمل لارجر بینچ نے مقدمہ عنوانی ظفر اقبال ملک بنام سید راشد شاہ اور محفوظ فاطمہ بنام ظفر اقبال ملک وغیرہ میں فریقین کے دلائل سماعت کرنے کے بعد" (بقیہ 24صفحہ 03پر)

حکومت مہنگائی پر قابو پانے کیلئے اقدامات کررہی ہے، اسحاق ڈار

ضروری اشیا کی ارزاں نرخوں پر فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے

اسلام آباد (صباح نیوز): وفاقی وزیر خزانہ ومحصولات سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ معاشرے کے اقتصادی طور پر کمزور طبقات کو روزمرہ استعمال کی ضروری اشیا کی ارزاں نرخوں پر فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے یہ بات ہفتہ کو یہاں یوٹیلیٹی سٹورز کے ذریعہ وزیراعظم ریلیف پیکج کی فراہمی سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ وزیرخزانہ نے" (بقیہ 25صفحہ 03پر)

اسلام آباد: وفاقی وزیرخزانہ اسحاق ڈار ریلیف پیکج کی فراہمی سے متعلق فنانس ڈویژن میں اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔

مودی ایک بار پھر 6نومبر کی سیاہ تاریخ دہرانے کی منصوبہ بندی کررہا ہے، ڈاکٹر خالد

لاکھوں کشمیریوں کو پاکستان لے جانے کا دھوکہ دے کر جموں میں جمع کیا اور تین لاکھ مسلمانوں کا بڑا قتل عام کیا

کشمیری پوری دنیا میں ہندوستان کے مکروہ چہرے کو بے نقاب کریں گے، کشمیری آزادی کے لیے پرعزم ہیں، پیغام

انقرہ (پ ر) جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر کے امیر ڈاکٹر خالد محمود خان نے کہا ہے کہ 6نومبر1947ء کو ہندوستان کی قابض افواج نے 3لاکھ مسلمانوں کو بے دردی سے شہید کرکے انسانی تاریخ کا بدترین المیہ رونما کیا، لاکھوں کشمیریوں کو پاکستان لے جانے کا دھوکہ دے کر جموں میں جمع کیا اور بڑا قتل عام کیا نریندر مودی ایک بار پھر 6نومبر کی سیاہ تاریخ دہرانے کی منصوبہ بندی کررہا ہے عالمی برادری اس کا نوٹس لے" (بقیہ 42صفحہ 03پر)

اسلام آباد: وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانی ساجد حسین طوری سے چیئرمین ایچ ای سی مختار احمد ملاقات کررہے ہیں۔

کینیڈا میں خالصتان ریفرنڈم کا دوسرا مرحلہ آج ہوگا

18 ستمبر کو ریفرنڈم میں ایک لاکھ دس ہزار سکھوں اپنا حق استعمال کیا تھا

اوٹاوا (کے این این) خالصتان ریفرنڈم کے سلسلے میں کینیڈا کے ضلع اونٹاریو میں ووٹنگ کا دوسرا مرحلہ اتوار (06 نومبر) کو ہوگا۔ پنجاب کی بھارت سے علیحدگی اور سکھوں کیلئے علیحدہ وطن خالصتان کے قیام کی مہم چلانے والی تنظیم سکھ فار جسٹس نے 6نومبر کو خالصتان ریفرنڈم" (بقیہ 30صفحہ 03پر)

بار کونسل انتخابات، امیر حمزہ ایڈووکیٹ، زوبیہ بدر ایڈووکیٹ کامیاب

باغ سے سردار طارق مسعود ایڈووکیٹ، اشتیاق خان ایڈووکیٹ کامیاب قرار

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) آزاد جموں وکشمیر بار کونسل کے انتخابات مکمل ہوگئے، ضلع پونچھ میں سات امیدواران کے مابین مقابلہ ہوا جن میں امیر حمزہ ایڈووکیٹ، زوبیہ بدر ایڈووکیٹ کامیاب قرار پائے، نتائج کے مطابق راجہ اعجاز ایڈووکیٹ 72، امیر حمزہ ایڈووکیٹ" (بقیہ 29صفحہ 03پر)

مقبوضہ کشمیر میں تحریک شہداء جموں کے خون کا تسلسل ہے، سردار عتیق

یہ سلسلہ کشمیر کی مکمل آزادی اور پاکستان کے ساتھ الحاق تک جاری رہے گا

مظفرآباد (صباح نیوز) آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے قائد وسابق وزیراعظم آزاد کشمیر سردار عتیق احمد خان نے کہا کہ شہداء جموں تحریک آزادی کشمیر کے ماتھے کا جھومر ہیں۔ جنھوں نے پاکستان کی محبت میں سب کچھ نچھاور کردیا۔ شہداء اپنے خون سے قوموں کی تقدیر بدل دیتے ہیں" (بقیہ 43صفحہ 03پر)

اعظم سواتی کی اہلیہ کی ویڈیو وائرل ہونا قابل مذمت ہے، عمران خان

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان نے کہا ہے کہ اعظم سواتی کے ساتھ ریاست" (بقیہ 44صفحہ 03پر)

ارشد شریف قتل کیس، 2 بھائیوں کا سفری ریکارڈ حاصل کرلیا گیا

10 ماہ میں خرم احمد مختصر مدت کیلئے 4 مرتبہ پاکستان آئے، تفتیشی ذرائع

اسلام آباد (صباح نیوز) سینئر صحافی ارشد شریف کے قتل سے جڑے دو بھائیوں سے متعلق تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔ ایک نجی ٹی وی کے مطابق سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستانی اتھارٹیز نے خرم احمد اور وقار احمد کا سفری ریکارڈ حاصل کرلیا ہے، پاکستان میں موجودگی کے دوران" (بقیہ 46صفحہ 03پر)

پاکستان ریلوے کی 5 بڑی ٹرینوں کی نجکاری ختم کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان ریلوے نے 5بڑی ٹرینوں کی نجکاری ختم کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ نجی ٹی وی کے مطابق پاکستان ریلوے کی جانب سے (کل) پیر کے روز ایک" (بقیہ 45صفحہ 03پر)

ترکی کے شہر استنبول میں عالمی نمائش بزنس فورم کے صدر عمران عزیز کی شرکت

عالمی سطح کی اس نمائش کا مقصد نئے کاروباری مواقع تلاش کرنا اور موجودہ حالات کے تناظر میں منصوبہ بندی کرنا ہے

مقصد نئے کاروباری روابط پیدا کرنا اور ان تک رسائی حاصل کرنا تھا جس میں بڑی حد تک کامیابی ملی ہے، عمران عزیز

استنبول (دھرتی نیوز) ترکی کے شہر استنبول میں عالمی نمائش کا انعقاد کیا گیا ہے۔ جس میں 68 مسلم ممالک کے نمائندے شریک ہوئے۔ بزنس فورم آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کے صدر عمران عزیز نے بھی اس نمائش میں شرکت کی۔ عالمی سطح کی اس نمائش کا مقصد نئے کاروباری مواقع تلاش کرنا اور موجودہ حالات کے تناظر میں منصوبہ بندی کرنا ہے۔ اس نمائش میں مختلف اقسام کی اشیاء رکھی گئی ہیں۔ اس موقع پر انٹرنیشنل بزنس فورم کا بھی اجلاس ہوا جس میں ترکی کے صدر طیب اردگان سمیت حکومتی نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا اور تجاویز پیش کی" (بقیہ 47صفحہ 03پر)

3 NOVEMBER 2022 / ISTAN

استنبول، بزنس فورم آزاد کشمیر وگلگت بلتستان کے صدر عمران عزیز کا انٹرنیشنل بزنس فورم کے صدر یارل ایرر(Erroryara) کے ہمراہ گروپ فوٹو

اطلاع عام

ڈپٹی کمشنر پونچھ بدر منیر نے بطورِ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایک حکم نامے کے تحت ڈومیسائل اور پشتینی سٹیفکیٹ کے اجراء کی فیس 05 روپے مقرر کی ہے۔

ڈومیسائل اور پشتینی سٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہشمند افراد سے کہا گیا کہ وہ مقررہ فیس سے زیادہ ہرگز نہ دیں اور اگر کوئی اہلکار زائد فیس طلب کرتا ہے تو متعلقہ احکام کو تحریری طور پر آگاہ کریں۔

(یہ اشتہار عوامی مفاد کے لیے شائع کیا جارہا ہے)

انتظامیہ: روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ

پاکستان اور ارجنٹائن عالمی مسائل پر مشترکہ موقف رکھتے ہیں، سید نوید قمر

اسلام آباد (صباح نیوز) ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی زاہد اکرم درانی کی قیادت میں پارلیمانی وفد نے ارجنٹائن میں منعقدہ 43ویں سالانہ فورم آف پارلیمنٹیریز فار گلوبل ایکشن (PGA) اور 12ویں مشاورتی اسمبلی کے" (بقیہ 48صفحہ 03پر)

قومی اسمبلی کا اجلاس دو روز کے وقفہ کے بعد کل (پیر کو) دوبارہ شروع ہوگا

اسلام آباد (صباح نیوز) قومی اسمبلی کا اجلاس دو روز کے وقفہ کے بعد کل (پیر کو) دوبارہ شروع ہوگا۔ ملک کی موجودہ" (بقیہ 49صفحہ 03پر)

کھوڑی کے قریب ٹریفک حادثہ، جاوید عباسی سمیت 4افراد شدید زخمی

مظفرآباد (صباح نیوز) کھوڑی کے قریب ڈونگہ کس کے مقام پر ٹریفک کا المناک حادثہ، پریس کلب پٹہکہ کے جنرل سیکرٹری جاوید عباسی سمیت 4افراد شدید زخمی، سی ایم" (بقیہ 50صفحہ 03پر)

نبی اکرمؐ کا پیغام نسلوں تک پہنچانا امت کی ذمہ داری ہے، علماء

دین سیکھنے میں پہل کرنے والوں کیلئے جنت کی بشارت ہے، خطاب

رائے ونڈ (صباح نیوز) عالمی اجتماع کی مختلف نشستوں سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ربیع الحق بنگلہ دیش، بھائی فاروق بنگلور، مولانا زبیر الحسن آف انڈیا، مولانا محمد ابراہیم دیولہ ودیگر نے کہا کہ اللہ نے دعوت وتبلیغ کا پیغام نبی اکرمؐ کے ذریعے پوری امت تک پہنچایا، یہ پیغام تمام زمانوں کیلئے تھا، اس پیغام کو آنے والی نسلوں تک پہنچانا اب امت محمدیؐ کی اولین ذمہ داری ہے، اس" (بقیہ 28صفحہ 03پر)

عمران خان نے ممنوعہ فنڈنگ میں ایف آئی اے کی طلبی چیلنج کردی

ایف آئی اے نے عمران خان کو 7نومبر کو تفتیش کے لیے طلب کررکھا ہے

لاہور (صباح نیوز) چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان نے ممنوعہ فنڈنگ کیس میں ایف آئی اے کی طلبی کو لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کردیا۔ وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) نے عمران خان کو ممنوعہ فنڈنگ کیس میں تفتیش کے لیے طلب کررکھا ہے۔ ایف آئی اے کی جانب سے جاری نوٹس میں کہا گیا ہے کہ عمران خان نے الیکشن کمیشن میں تحریک انصاف کے لاہور اکاونٹ سے لاتعلقی کا اظہار کیا" (بقیہ 27صفحہ 03پر)

عمران اداروں کیخلاف نوجوانوں کو بھڑکا رہے ہیں، احسن اقبال

سیاسی مخالفین کے بجائے توپوں کا رخ قومی اداروں کی طرف کردیا گیا

نارووال (صباح نیوز) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی خصوصی اقدامات احسن اقبال نے کہا ہے کہ گزشتہ چند ہفتوں سے عمران خان کی فرسٹریشن اتنی بڑھ گئی ہے کہ انہوں نے اب اپنی توپوں کا رخ سیاسی مخالفوں سے ہٹا کر پاکستان کے قومی سلامتی کے اداروں کی طرف کردیا ہے،" (بقیہ 26صفحہ 03پر)

بلدیاتی الیکشن 2022

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ

27نومبر 2022 کو ہونے والے بلدیاتی الیکشن میں حصہ لینے والے امیدواران کے انٹرویوز، اشتہارات، خبروں کی اشاعت کیلئے کشمیر دھرتی ڈیجیٹل نے خصوصی ٹیم تشکیل دی ہے، یہ ٹیم نامور صحافی محمد عمر خیام اور معروف سوشل میڈیا ایکٹوسٹ حمزہ زرین کی نگرانی میں فرائض انجام دے گی۔

امیدواران اپنے منشور کی تشہیر، پیغامات کی عوام تک رسائی، اشتہارات اور خبروں کیلئے ہماری ٹیم سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

0334-5777311,0301-5373397
0333-5693478-,03008890066

ایڈیٹوریل

Editorial

یوم شہداء جموں، ڈھائی لاکھ سے زائد افراد تین یوم میں شہید ہوئے۔

سچ تو یہ ہے

بشیر سدوزئی

bashirsaddozai@gmail.com

6 نومبر کو جموں و کشمیر کے عوام یوم جموں مناتے ہیں۔ کشمیر کی تاریخ میں اس دن کی بھی بڑی درد ناک کہانی ہے، جو آج کی نسل کو معلوم ہی نہیں کہ اس دن جموں کے مسلمانوں پر کیا قیامت ٹوٹی۔ تقسیم برصغیر سے قبل ریاست کے صوبہ جموں میں مسلمانوں کی اکثریت تھی 15۔ اگست 194 کو جموں کے ضلع پونچھ کے قصبہ راولاکوٹ کی سیاسی ٹیکری سے بغاوت کا اعلان ہوتے ہی ضلع بھر میں پہلے افراتفری پھر پکڑ دھکڑ، بعد میں باضابطہ جنگ شروع ہوئی جسے عرف عام میں غدر کہا جاتا ہے۔ اس غدر میں مجاہدین نے پونچھ اور میرپور سے ڈوگرہ فوجوں کو نکال باہر کیا۔ مظفرآباد کو فتح کرنے کے بعد اوڑی پہنچ کر سری نگر کا بجلی گھر بند کر دیا۔ ڈوگرہ کشمیر سمجھ گیا کہ سری نگر فتح ہونے والا ہے۔ جان بچا کر رات کے اندھیرے میں بھاگ کر جموں پہنچا اور وہاں مسلمانوں کے قتل عام کا منصوبہ بندی شروع کر دی۔ سرکاری اعلان ہوا کہ جو لوگ پاکستان جانا چاتے ہیں جموں کی پولیس لائن گراونڈ میں جمع ہو جائیں۔ بہت مختصر وقت میں جموں اور ملحقہ علاقے مسلمانوں سے خالی اور لاکھوں افراد پریڈ گراونڈ میں جمع ہو گئے۔۔ اس وقت ڈوگرہ کی کثیر فوج کے علاوہ پٹیالہ ریاست کی فوج جو ڈوگرہ نے ریاست پر قبضہ بحال رکھنے کی خاطر وسط ستمبر سے ہی بلا رکھی تھی، بھارتی فوج جس نے 27 اکتوبر کو ریاست پر قبضہ کیا تھا کے علاوہ شیوا سینا، نیشنل کانفرنس کے ہندوؤں غنڈوں اور سکھ سولین کو اسلحہ دے کر سیکڑوں تربیت یافتہ 47 جتھوں کو کٹھوعہ اور سانبہ کے جنگلات و ندی نالوں کے کناروں پر کھڑا کر دیا گیا۔ 4 نومبر کو اعلان ہوا کہ بسیں تیار ہیں سیالکوٹ جانے والے خواتین و حضرات ان بسوں میں سوار ہو جائیں۔۔ لہذا ریاست جموں و کشمیر کی سرکار جس پر ہندوستان فوج نے باضابطہ قبضہ کر لیا تھا کی نگرانی میں گھڑی کی گئی، بسوں میں سیالکوٹ کی طرف ہجرت کرنے والے مسلمان مہاجرین کے قافلے روانہ ہونا شروع ہوئے، یہ بسیں سیالکوٹ کے بجائے سانبہ اور کٹھوعہ کے جنگلات میں پہنچائی جانے لگی۔ انسانوں سے بھری ہوئی یہ بسیں جیسے ہی پہنچتی، پہلے سے کھڑے، آرمی اور سویلین مسلح ہندو اور سکھ بلوائیوں کے 47 جتھے مختلف سمت سے فائرنگ شروع کر دیتے۔ یہ سلسلہ تین دن یعنی 6 نومبر تک رات دن جاری رہا۔ یہ افسوس ناک واقعہ دھوکہ دہی میں ریاستی سرپرستی میں ہوا، اس کا مقصد پونچھ، میرپور اور مظفرآباد پر مجاہدین کے قبضہ کا بدلا لینا تھا، انتہائی افسوس ناک امر یہ ہے کہ اس وقت شیخ محمد عبداللہ کا حکومت کشمیر پر اثر رسوخ قائم ہو چکا تھا لیکن اس نے ان مظلوموں کی کوئی مدد نہیں کی بلکہ نیشنل کانفرنس کے غنڈوں نے بھی قاتل کی ذمہ داریاں سنبھالی، اس کی تفصیلات محمود ہاشمی کی رپورتاژ "کشمیر اداس ہے" میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے کہ کس طرح نیشنل کانفرنس کے کارکن آزادی کا نام لیواء مسلمانوں کا قتل عام کر رہے تھے۔ بین الاقوامی میڈیا کے مطابق سانبہ اور کٹھوعہ کے جنگلات میں ان تین دنوں میں ڈھائی سے تین لاکھ سے زائد افراد کو شہید کیا گیا بعض مورخین اس دورانیہ کو چھ دن کا کہتے ہیں جو یکم نومبر سے شروع ہوا، سیکڑوں مسلمان عورتیں اغواء ہوئیں جن میں چوہدری غلام عباس کی صاحبزادی بھی شامل تھی۔ محدود تعداد لوگ اس ظلم کدہ سے بھاگنے میں کامیاب ہوئے، انہوں نے جموں میں رپورٹ کی اور کچھ خون آلودہ بسوں سے لوگوں کو شک ہونے لگا جن کو دھو، دھو کر لوگوں کو لانے کے لیے دوبارہ جموں بھیجا جاتا تھا، چھ نومبر شام کو جب لوگوں نے بسوں پر بیٹھنے سے انکار کر دیا تو اس وقت سانبہ اور کٹھوعہ کے جنگلات اور ندی نالے انسانی لاشوں سے بھرے پڑے تھے۔۔۔ گوشت خور درندے اور پرندے بھی انسانی گوشت کھانے کے لیے کم پڑھ گئے یہ لاشیں کئی دنوں تک وہاں ہی پڑی رہی جب تک وہ گھل سڑ نہیں گئی۔ سرکاری سرپرستی میں قتل و غارت گری، لوٹ مار، دہشت گردی اور اغواء کا یہ سانحہ جموں میں مسلمانوں کے خلاف ہندوؤں کی ان مسلح کارروائیوں کا نقطہ عروج تھا جو ماہ ستمبر 1947 کے اوائل سے ہی جموں شہر اور مضافاتی علاقوں میں شروع کیا گیا تھا اسی دہشت گردی سے تنگ آ کر مسلمان آبائی وطن چھوڑنے پر مجبور ہوئے، یہی بھارتی حکومت کی پالیسی تھی، جیسے ہی سیالکوٹ لے جانے کا اعلان ہوا لوگ پولیس گراونڈ پہنچنا شروع ہو گئے۔ اس میں دو رائے نہیں کہ صوبہ جموں میں شیوا سینا کے دہشت گردوں، سکھ بلوائیوں اور ڈوگرہ اور بھارتی فوجیوں نے کانگریس اور نیشنل کانفرنس کی سرپرستی میں مسلم اکثریت کو اقلیت میں بدلنے کیلئے لاکھوں مسلمانوں کا منظم طریقے سے اجتماعی قتل عام کیا۔ ہزاروں خواتین اور بچوں کو اغواء کیا گیا۔ لاکھوں خاندان گھر بار چھوڑ کر ہجرت پر مجبور کر دیئے گئے۔

ستمبر تا نومبر میں دہشت گردوں کی جانب سے جموں صوبے میں دہشتگردی، لوٹ مار، قتل و غارت گری، بہت سے گاؤں اور قصبوں میں بھی کی گئی جہاں مسلمانوں کی اکثریت تھی۔ اس دہشت گردی کی وجہ سے آدھی سے زیادہ مسلمان آبادی یا تو ہجرت کر گئی یا شہید کر دی گئی۔ مسلمانوں کو جموں شہر، کٹرہ، اودھم پور، سانبہ، کٹھوعہ، ریاسی، موہالہ رام نگر، رائے پور سمیت دیگر قصبوں اور گاؤں میں چن چن کے قتل کیا گیا۔ جس میں نومبر کے پہلے ہفتے کا اجتماعی قتل عام بلاشبہ مسلمانوں کے خلاف ہندوؤں کا بہت بڑا مجرمانہ اور خوف ناک عمل تھا یہ اتنا بڑا جرم ہے کہ ڈوگرہ کشمیر اور شیخ عبداللہ کو معاف نہیں کیا جا سکتا۔ ڈوگرہ پرست کشمیریوں کے لیے باعث شرم بھی، شیخ عبداللہ کے اسی دوغلی پالیسی سے مسلمانوں کے دل میں اس کے لیے نفرت اور اس کی قوم پرستی مشکوک ہوئی۔ بعد میں رام سنگھ پورا جموں میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے شیخ عبداللہ نے جموں کے مسلمانوں سے شکوہ کیا کہ آپ نے مجھے اپنا لیڈر کبھی تسلیم ہی نہیں کیا۔ گویا یہ جموں کے مسلمانوں کو اسی جرم کی سزا تھی کہ وہ چوہدری غلام عباس کے ساتھ کیوں تھے جو پاکستان پرست اور اس وقت جیل میں تھا۔ نومبر 1947 کے اس قتل عام نے صوبہ جموں سے مسلمانوں کی غالب اکثریت کو اقلیت میں بدل دیا، آج بھارتی جنتا پارٹی اور مودی سرکار کی خواہش ہے کہ وہ جموں کی طرح وادی؟ کشمیر میں بھی مسلم اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کرے۔ تا کہ مجموعی طور پر ریاست جموں و کشمیر سے مسلمانوں کو اقلیت میں بدل کر جموں کشمیر کو ہندو اکثریتی ریاست میں تبدیل کر دیا جائے۔ لیکن پاکستان کے ایٹمی طاقت بننے اور کشمیر کے مسلمانوں کی جرات اور بہادری سے مودی جیسے سفاک حکمران کو یہ موقع نہیں مل رہا کہ وادی کشمیر میں بھی چھ نومبر 1947 کے واقعہ کو دہرائے۔ تاہم 35 اے کے خاتمے کے بعد 40 لاکھ غیر مقامی ہندوؤں کو ڈومیسائل جاری کر دئے گئے ہیں یہ عمل جاری رہتا ہے تو ممکن ہے کہ بھارت اپنے مقاصد کے قریب پہنچ جائے۔ 1989 کے بعد جاری تحریک مزاحمت کے دوران بھارت جموں جیسے حملے وادی کے عوام پر بھی کر چکا تا کہ خوف زدہ ہو کر یہ لوگ بھی پاکستان ہجرت کر جائیں۔ جیسے 1990، میں ٹکر مال باغ، زکورہ سری نگر، اور لال چوک 1991 میں دل باغ، پیر دستگیر، چھوٹا بازار سرینگر، 1993 میں اپریشن سوپور و کپواڑہ۔، ہندواڑہ یکم اپریل 2018، آپریشن بیج بہاڑہ میں سینکڑوں شہریوں کا اجتماعی قتل عام اور ہزاروں کو زخمی کیا گیا۔ بھارتی حکمرانوں کا مقبوضہ کشمیر میں یہ خاص ہدف رہا ہے کہ مسلم آبادی کو کم کیا جائے۔ 2014 سے بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت آنے کے بعد جموں کشمیر کی عوام کیخلاف ریاستی دہشت گردی میں حد درجہ اضافہ ہوا جو رکنے کا نام تک نہیں لیتا۔ سید علی شاہ گیلانی 2000 سے کہہ رہے تھے کہ بھارت ریاست میں مسلم شناخت کو ختم کرنے کی سازش کر رہا ہے۔ بالآخر 5 اگست 2019 کو یک طرفہ طور پر 35۔ اے ختم کر کے ریاست میں چالیس لاکھ بھارتیوں کو ڈومیسائل جاری کر دیئے۔ جس کے ذریعے وہ ریاست میں ہندو مذہب کو مسلط کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ 6 نومبر 1947 میں جموں کے مسلمانوں کا قتل عام 1990 کے بعد وادء کشمیر میں ایک لاکھ شہریوں کا قتل، 5 اگست کا اقدام، لاکھوں بھارتیوں کو ریاست کا ڈومیسائل جاری کرنا ریاست جموں کشمیر کو ہندو سٹیٹ بنانا ہی ہے۔ اس وقت جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ کھڑا ہونے کی ضرورت ہے وہ ملا کی غزوا ہند پر جذباتی یا پاکستانی سیاست دانوں کی چھوٹی تقریروں سے نہیں بلکہ جاندار سفارت کاری سے ہی ممکن ہے جو وکیل نہیں کشمیری خود بہتر کر سکتے ہیں، اس کے لیے آزاد کشمیر بہترین فورم ہے جسے ڈوگرہ ہری سنگھ کی جانشین انقلابی حکومت کے طور پر تسلیم کر کے کشمیری سفراء دنیا کو اپنی تحریک آزادی اور مقبوضہ کشمیر میں ہونے والی خلاف ورزیوں سے آگاہ کر سکتے ہیں۔۔

---

6 نومبر۔۔ تحریک آزادی کشمیر۔ شہداء جموں کی قربانیوں کا تسلسل

سر آئینہ

سرور حسین گلگتی

ریاست جموں و کشمیر کی تاریخ قومی سانحات اور قتل و غارت گری کے دل ہلا دینے والے واقعات سے بھری پڑی ہے۔ جولائی 1931ء کے المناک واقعے سے لے کر زندہ انسانوں کی کھالیں کھینچ کر درختوں سے لٹکانے اور 6 نومبر 1947 کو جموں کے مسلمانوں کے قتل عام جیسی ظلم اور جبر کی داستانیں دنیا کی تاریخ میں کم ہی ملتی ہے۔

6 نومبر 1947ء کو جموں کے لاکھوں مسلمانوں کو بحفاظت پاکستان لے جانے کے بہانے ٹرکوں میں لاد کر پہاڑی دروں میں گھات لگا کے بیٹھے انتہا پسندوں نے وحشیانہ انداز میں شہید کیا۔ عورتوں کے پیٹ چاک کئے گئے۔ بچوں کو قتل کیا گیا۔ خواتین کی عصمت دری کی گئی۔ مسلمانوں کی سینکڑوں بستیوں کو تحت و تاراج کیا گیا۔ 5 لاکھ مسلمان پاکستان کی طرف نکلے تھے بمشکل 2 لاکھ مسلمان پاکستان پہنچ سکے۔ 3 لاکھ مسلمانوں کو راستے میں بے دردی سے شہید کیا گیا۔ تاریخ کا جائزہ لیا جائے تو اسی طرح کسی ایک دن میں لاکھوں لوگوں کے قتل عام کی مثال دنیا کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ آر ایس ایس، ہندو مہا سبھا اور دیگر انتہا پسند تنظیموں نے مسلمانوں کا خون بہانے کے لئے گھناؤنے حربے استعمال کیے۔ شیخ عبداللہ نے اپنی خود نوشت "آتش چنار" میں لکھا ہے کہ 5 نومبر کو جموں میں ڈھنڈورا پیٹا گیا کہ مسلمان پولیس لائن میں جمع ہو جائیں اور وہاں سے انہیں پاکستان بھیجا جائے گا۔ مسلمان بچوں اور عورتوں کے ساتھ پولیس لائن میں جمع ہوئے انہیں ٹرکوں میں لاد کر لے جایا گیا اور ایک پہاڑی کے قریب اتارا گیا۔ جہاں ہندو درندوں نے جوان کشمیری لڑکیوں کو الگ کیا اور باقی بچنے والے جوان، بچوں اور بوڑھوں کو چند لمحوں میں گولیوں سے بھون کر رکھ دیا۔ ان شرمناک واقعات میں مہاراجہ کی فوج سمیت پٹیالہ اور سکھ رجمنٹ کے فوجیوں کا کردار انتہائی گھناؤنا رہا۔ 6 نومبر کو شہداء جموں کی عظیم قربانی پر معروف مورخ جان سٹیفن نے لکھا ہے" کہ اس دوران جموں میں 5 لاکھ لوگ شہید ہوئے"۔ " لندن ٹائمز نے 10 اکتوبر 1948ء کی اشاعت میں دو لاکھ بتیس ہزار شہادتیں بتائی ہیں"۔

بھارتی فوج اور ہندوں انتہا پسندوں نے مسلمانوں کے قتل عام کا سلسلہ اکتوبر 1947 سے کر دیا تھا۔ دیہاتوں میں قتل عام اور خون ریزی کے زیادہ تر واقعات پیش آنے پر مسلمان عزتیں اور جانیں بچانے کے لئے شہروں کا رخ کر رہے تھے۔ مگر مسلمانوں کے قتل کی سازش پہلے ہی تیار کی گی تھی اس لئے مسلمانوں پر حملوں کا سلسلہ شدت اختیار کر گیا۔ جاپان کے سپریم کورٹ نے 6 اگست 1945ء کو ہیروشیما پر گرائے جانے والے ایٹم بم سے متاثرہ جنوبی کوریا کے 40 شہریوں کو معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا تھا۔ جموں کے مسلمانوں کے قتل عام پر مہذب دنیا آج بھی بھارت پر فرد جرم عائد سزا دے سکتی ہے۔ مگر اس پر عمل درآمد کون کروائے گا۔ اقوام متحدہ 70 سالوں سے اپنی قراردادوں پر عمل درآمد نہیں کرا سکا ہے۔ کشمیری مسلمانوں پر ظلم کا سلسلہ جاری ہے۔ کشمیری عوام بھارتی تسلط سے آزادی اور حق خودارادیت کے حصول کے لئے اپنے جانوں اور عصمتوں کی قربانیاں دے رہے ہیں۔ موجودہ تحریک آزادی کشمیر شہدائے جموں کی قربانیوں کا تسلسل ہے۔ تحریک اب چوتھی نسل کو منتقل ہو چکی ہے۔ 2016 میں برہان مظفر وانی کی شہادت کے بعد مقبوضہ کشمیر میں نوجوان آزادی کا نعرہ لگا کے میدان میں اتر آئے ہیں۔ کالجوں اور سکولوں کے طلباء بھارتی تسلط سے آزادی کے لئے سرگرم ہو چکے ہیں۔ ہاتھوں میں پاکستان کا پرچم تھامے اپنی منزل کا تعین کر دیا ہے۔ بھارت فوجی قوت کے استعمال کے باوجود پسپا ہو رہا ہے۔ بھارت کے سابق سیاست دانوں، سفارتکاروں اور دانشوروں کی طرف سے بھارتی حکومت پر طاقت کا استعمال ختم کر کے مذاکرات شروع کرنے کے لئے دباؤ بڑھ رہا ہے۔ بھارت کی حکومت کے جانب سے انٹیلی جنس ایجنسی آئی بی کے سابق سربراہ کے کشمیریوں کے ساتھ مذاکرات کے لئے نامزدگی کو آل پارٹیز حریت کانفرنس اور کشمیری قیادت نے مسترد کر دیا ہے۔ کشمیری قیادت نے مقبوضہ کشمیر میں مظالم بند کرنے اور پاکستان سمیت مسئلہ کشمیر کے تمام سٹیک ہولڈز کے ساتھ مذاکرات کا مطالبہ کیا ہے۔ مقبوضہ کشمیر کی موجودہ طاقتوں کو ایک دوسرے کے سامنے لا کر کھڑا کیا ہے۔ مسئلہ کشمیر ایٹمی فلش پوائنٹ بن چکا ہے۔ کشمیر میں وحشیانہ مظالم سے توجہ ہٹانے کے لئے کنٹرول لائن اور ورکنگ باؤنڈری پر بھارتی فوج کی مسلسل فائرنگ اور شہریوں کی شہادت سے کشیدگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ علاقہ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی نہ صرف خطے بلکہ پوری دنیا کے امن کے لئے خطرہ ہے۔ اقوام متحدہ اور عالمی برادری کو خطے میں جاری کشیدگی میں کمی اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کے پرامن حل کے لئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

یوم شہدائے جموں 6 نومبر قربانیوں کی داستان تجدید عہد کا دن

راجہ خان افسر خان

6 نومبر کو یوم شہدائے جموں نہایت ہی عقیدت و احترام کے ساتھ ان شہداء کی یاد میں منایا جاتا ہے جنہوں نے آزادی کی راہ میں اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے۔ اس دن دنیا بھر میں بسنے والے کشمیری عقیدت و احترام کے ساتھ یہ دن مناتے ہیں۔

75 سالوں سے ہر روز کشمیری عوام بھارتی غاصبانہ قبضے اور ظلم کے خلاف جدوجہد کے دوران مالی اور جانی قربانیاں دیتے رہے۔ تقسیم ہند سے پہلے 1931ء اور 1947ء کے عرصے کے درمیان کشمیری مسلمانوں نے اپنے حقوق اور جمہوری و ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کیلئے جدوجہد کے دوران بھی قربانیاں دیں۔ 6 نومبر 1947ء یوم شہدائے جموں کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

پاکستان 14 راگست 1947ء کو معرض وجود میں آیا۔ پاکستان کا وجود میں آنا بھارتی انتہا پسند ہندوؤں کیلئے ناقابل برداشت تھا۔ ان انتہا پسند کی سرپرستی وزیر داخلہ پٹیل اور وزیر دفاع سردار بلدیو سنگھ حکومت میں بھی موجود تھے۔ بھارتی حکومت نے بھارت میں فرقہ وارانہ فسادات کی پس پردہ حوصلہ افزائی کر کے مسلمانوں کا قتل عام کرایا۔ یہ لہر راشٹریہ سیوک سنگھ اور جن سنگھ کے ہاتھوں جموں کے صوبہ تک پہنچائی گئی۔ ان دونوں تنظیموں کی حوصلہ افزائی ڈوگرہ حکومت کر رہی تھی۔ صوبہ کشمیر اور لداخ میں مسلمانوں کی وجہ سے فرقہ وارانہ فسادات برپا کرنے میں ہندو انتہا پسند تنظیمیں ناکام رہیں۔ لیکن جموں صوبہ کے اندر حکومتی سرپرستی میں آر ایس ایس اور جن سنگھ مسلمانوں کی قتل و غارت گری کرنے میں کامیاب رہے۔ جن علاقوں میں مسلمان اپنے اہل عیال اور احباب کو بچانے میں کامیاب ہو گئے انہوں نے پاکستان جانے کا فیصلہ کیا۔ کچھ لوگ جموں کی طرف چل پڑے اور کچھ پاکستان پہنچنے میں کامیاب ہوئے۔ یہ سلسلہ اگست کے مہینے سے شروع ہوا۔ جموں کے اندر ہزاروں مسلمان جمع ہوئے۔ جموں شہر کی مسلمان فلاحی تنظیموں نے ان کے رہنے اور کھانے پینے کا بندوبست کیا۔ کچھ لوگ پاکستان کی طرف انفرادی طور پر چل پڑے۔ جموں شہر میں مسلمان اکثریت میں تھے۔ ان سب لوگوں نے پاکستان ہجرت کرنے کا مصمم ارادہ کیا اور انتظامات کو آخری شکل دی۔ ٹرانسپورٹ کی کمی تھی۔ زیادہ تر لوگ پیدل سفر کرنے پر تیار ہوئے۔ اسی دوران ڈوگرہ انتظامیہ نے ایک سازش کے تحت اعلان کیا کہ "پاکستان جانے والے خواہش مندوں کیلئے ٹرانسپورٹ کا خصوصی انتظام کیا گیا ہے"۔ اس کے بعد انہیں ایک خاص مقام پر جمع ہونے کیلئے کہا گیا۔ یہاں سے بسوں اور ٹرکوں میں لاد کر آگے انہیں گاجر مولی کی طرح کاٹا گیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ یکم اکتوبر سے ہی جموں شہر کے اردگرد مسلمانوں کا قتل عام شروع ہوا تھا اور نومبر کے مہینے تک تمام ضلعوں میں مسلمان بستیاں نیست و نابود کی گئیں۔ انتہاپسند ہندوؤں کے ہاتھوں دریائے توی کے اردگرد شہید ہونے والے بے گناہ مسلمان مردوں، عورتوں اور بچوں کی شہادت کی گواہ دریائے توی کے دو کنارے، اس میں بہنے والا پانی اور اوپر سے چلنے والی ہوا ہے۔ توی کے علاقے میں ہزاروں بے گناہوں کا خون کیا گیا۔ ڈوگرہ حکومت کی طرف سے مقرر کردہ مقام پر ہزاروں مسلمان پاکستان جانے کیلئے جمع ہوئے۔ جموں شہر سے روانہ ہونے والے قافلوں میں مرد، عورتیں، بچے، بوڑھے، جوان، امیر غریب سب دل میں "پاکستان زندہ باد' پاکستان کا مطلب کیا "لا الہ الا اللہ" کے کلمات زبان پر ورد کرتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے۔

5 اور 6 رنومبر 1947ء کو پاکستان براستہ سیالکوٹ روانہ ہونے والے قافلوں کو بے دردی سے ایک منظم سازش کے تحت قتل کیا گیا۔ پاکستانی سرحد کے قریب ایک جگہ ان قافلوں کا راستہ روکا گیا۔ شرکائے قافلہ کو بندوقوں، شمشیروں، نیزوں، کلہاڑیوں اور چھریوں سے تہہ تیغ کیا گیا۔ قاتلوں میں ڈوگرہ حکومت کے اہلکاران، آر ایس ایس، جن سنگھ اور دیگر انتہا پسند گروہ ملوث تھے۔ بھارتی پنجاب کے انتہا پسند ہندو اور سکھ بھی ان قاتلوں میں شامل تھے۔

جموں کے مسلمانوں کا قتل عام اور یکطرفہ فسادات تاریخ کے بدترین واقعات ہیں۔ پورے صوبے میں مسلمانوں کو قتل کرنے کے بعد ان کے ہی مکانوں میں آگ لگا کر جلا دیا گیا۔ قیمتی اشیاء چھین لی گئیں۔ عورتوں کو اغوا کیا گیا۔ ان کی عصمت تار تار کی گئی۔ مسلمانوں کی جائداد پر قبضہ کیا گیا جو ابھی تک بدستور قائم ہے۔ اکتوبر نومبر 1947ء کے مہینوں میں فسادات اور ظلم نے ایک عام آدمی سے لیکر قومی رہنما چودھری غلام عباس جیسے لوگوں کو بھی زخمی کر دیا۔ ان فسادات میں شہر جموں کا ہر گھر تباہی کا منظر پیش کر رہا تھا۔

سوال یہ ہے کہ اس تباہی اور بربادی کا ذمہ دار کون ہے؟ اس کا ایک ہی جواب ہے "بھارت" کیونکہ 13 رجولائی 1931ء کے قتل عام کی ذمہ دار مملکت کشمیر کی "ظالم و جابر" ڈوگرہ حکومت تھی۔ جبکہ 6 رنومبر 1947ء سے لیکر آج تک مسلم قتل و غارت گری کی ذمہ داری بھارت پر عائد ہوتی ہے۔

کیونکہ فسادات سے 9 روز قبل 27 راکتوبر 1947ء کو بھارت نے کشمیر پر فوجیں اتار کر قبضہ کیا تھا اور ڈوگرہ انتظامیہ کی باگ ڈور فوج کے ہاتھوں میں تھی۔ اگر بھارت چاہتا تو کسی شہری کا ناخن تک نہ ٹوٹتا اور کسی کے چھت کی گھاس کا تنکا بھی نہ اڑتا مگر بھارت نے جموں کے اندر مسلمانوں کا قتل عام ایک طے شدہ سازش کے تحت کرایا۔ مسلمانوں کو تہہ تیغ کر کے صوبہ جموں کو ہندو اکثریتی صوبہ بنا دیا گیا۔ بھارت نے صوبے کو اپنے لئے کھیل کا میدان بنا دیا۔ کشمیر وادی کے اندر مسلمان اکثریت میں ہونے کی وجہ سے بھارت جو کھیل وہاں نہ کھیل پاتا ہے وہ جموں میں کھیلتا ہے۔

6 رنومبر 1947ء کے قبیح، دلخراش اور وحشیانہ قتل عام کے متاثرین اور چشم دید گواہ اب بھی زندہ اور صحیح سلامت ہیں۔ اُنکی آنکھوں سے وہ تڑپتی جانیں، اغواہ شدہ عورتیں کسی بھی طرح اوجھل نہیں ہونگی۔ وہ جموں کے اس سانحے پر گواہی پیش کرنے کیلئے تیار ہیں۔ اگر یہودیوں، سربوں اور نازیوں پر کیے گئے مظالم پر موجودہ دور میں کسی ملک پر سپر پاور کی طرف سے فرد جرم عائد کر کے پابندیاں لگائی جا سکتی ہیں تو بھارت پر جموں کے مسلمانوں کے قتل عام کے حوالے سے فرد جرم عائد کیوں نہیں کیا جا سکتا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت پاکستان یہ معاملہ عالمی سطح پر اٹھائے اور بھارت پر پابندیاں عائد کروانے کیلئے کوششیں کرے اور اس قتل عام کو جنیوا کنونشن کے مطابق عالمی عدالت میں اٹھایا جائے تا کہ جموں کے بے گناہ لوگوں کا قتل عام کروانے والے درندوں کو سزائیں دلوائی جا سکیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تلاش گمشدہ

میری گاڑی زیر نمبر 1338 IDH انجن نمبر B102902، چیسز نمبر 637345 کی کاپی دوران سفر راولاکوٹ کی حدود میں کہیں گم ہو گئی ہے جس کسی کو ملے اس پتہ پر ارسال کرے۔
ساجد خان ولد اکبر خان ساکن صدر گڑھی تحصیل شب قدر ضلع چارسدہ

تلاش گمشدہ

میری سند سیریل نمبر بابت امتحان میٹرک رول نمبر 109017 سال 2012 سیشن سالانہ ج آزاد کشمیر تعلیمی بورڈ میرپور سے جاری شدہ ہے گم ہو گئی ہے جس صاحب کو ملے اس پتہ پر ارسال کریں۔
نام سوسن حرا ولدیت کلیم افضل: مکمل پتہ کاز موس انٹرنیشنل ہوٹل راولاکوٹ آزاد کشمیر

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں......(ادارہ)

یوم شہدائے جموں، انسانیت کا اندوہناک قتل وعام

نجیب الغفور خان

(پریس اینڈ پبلی کیشن آفیسر)

6 نومبر 1947ء کشمیریوں کی تاریخ کا وہ سیاہ ترین دن ہے جب ڈوگرہ فوج اور ہندو بلوائیوں نے ہجرت کر کے پاکستان آنے والے جموں کے مسلمانوں کو ایک سازش کے تحت قتل کیا، 5 نومبر کو اعلان کیا گیا کہ پاکستان جانے کے لیے مسلمان پولیس لائنز میں اکٹھے ہو جائیں، اگلے دن خواتین اور بچوں سمیت مسلمانوں کو ٹرکوں میں بھر کر پاکستان کے لیے روانہ کیا گیا تاہم منزل پر پہنچنے سے قبل ہی بھارتی اور ڈوگرہ فوج اور ہندو بلوائیوں نے ان کو قتل کر دیا۔ ڈوگرہ راج نے نومبر 1947 کے ابتدائی ہفتے میں دو لاکھ سے زائد مظلوم کشمیریوں کو شہید کیا۔ ان مظلوم شہدائے وطن کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے آج دنیا بھر میں مقیم کشمیری یوم شہداء جموں کے طور پر مناتے ہیں۔ تقسیم برصغیر کے دوران مسلم اکثریتی علاقے جموں کی عوام کو آزادی کی حمایت کی پاداش میں ڈوگرہ مہاراجہ کے مظالم کا سامنا کرنا پڑا اس کے باوجود بھی کشمیری اپنے موقف سے پیچھے نہیں ہٹے تو نومبر 1947 کے آغاز میں آزاد خطے بھیجے جانے کا جھانسہ دے لاکھوں نہتے مرد، خواتین اور بچوں کو شہید کر دیا۔ مہاراجہ جموں و کشمیر اور ہندو انتہا پسند تنظیم راشٹریہ سیوک سنگ کی مشترکہ منصوبہ بندی سے نہ صرف ساما کے جنگلات کشمیریوں کی مقتل گاہ بنے بلکہ جموں کی مسلم اکثریت بھی اقلیت میں بدل گئی۔ ویسے تو کشمیر پر بھارتی مظالم کی داستان بہت طویل ہے مگر 5 اگست 2019ء کو بھارت نے مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت کے قانون میں تبدیلی کرتے ہوئے کشمیریوں پر ظلم و ستم کے نئے دور کا آغاز کیا۔ اور مقبوضہ وادی کو ایک کھلی جیل میں تبدیل کرتے ہوئے کشمیریوں کی تحریک کو دبانے کی ناکام کوشش کی۔ بھارت کے یکطرفہ اقدام کے باعث آج بھی معصوم کشمیر بنیادی انسانی حقوق سے محروم ہیں۔ کشمیریوں پر ظلم و ستم کی داستان کئی دہائیوں پر محیط ہے جن کا کشمیری نہ صرف مقابلہ کر رہے ہیں بلکہ تحریک آزادی میں مسلسل تیزی بھی آ رہی ہے۔ دوسری طرف بھارتی مظالم میں بھی روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ بھارتی فوجیوں نے اپنی ریاستی دہشت گردی کی جاری کارروائیوں کے دوران گزشتہ ماہ اکتوبر میں 14 کشمیریوں کو شہید کر دیا۔ کشمیر میڈیا سروس کے ریسرچ سیکشن کی طرف سے جاری کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق ان میں سے 6 کشمیریوں کو قابض فوجیوں نے جعلی مقابلوں اور حراست کے دوران شہید کیا گیا۔ ان شہادتوں کے نتیجے میں 2 خواتین بیوہ اور 7 بچے یتیم ہوئے۔ اس عرصے کے دوران بھارتی پولیس، پیرا ملٹری اور بدنام زمانہ تحقیقاتی ادارے این آئی کے اہلکاروں کی طرف سے مختلف علاقوں سے 47 کشمیریوں کو گرفتار کیا گیا جبکہ محاصرے اور تلاشی اور گھروں پر چھاپوں کی 195 کارروائیوں کے دوران ایک مکان کو تباہ کر دیا گیا۔ بھارت کا یہ جنگی جنون کوئی نئی بات نہیں ہے۔ 27 اکتوبر 1947ء کو بھارتی فوجوں نے سرینگر کے ہوائی اڈے پر اتر کر کشمیریوں کے قتل و عام کا جو آغاز کیا تھا وہ سلسلہ تا حال جاری ہے۔ 27 اکتوبر 1947ء کو جس یوم سیاہ کا آغاز ہوا تھا وہ نومبر میں یوم شہداء جموں میں تبدیل ہو گیا۔ بھارتی فوج کے سرینگر پر زبردستی قبضے کے ساتھ ہی ڈوگرہ فوج کا کچھ حصہ اکتوبر 1947ء کے اخری ہفتہ میں جموں میں داخل ہو گیا جس کی وجہ سے کئی علاقوں کی مسلمان آبادی مرکزی مقام جموں میں پناہ لینے پر مجبور ہو گئی۔ اس وقت تک بھارتی افواج بھی کشمیر کے دیگر حصوں کی طرح جموں میں داخل ہو چکی تھیں۔ ڈوگرہ اور بھارتی فوج نے مشترکہ طور پر مسلمان آبادی کا محاصرہ کر لیا۔ چوک سارباں اور ریزیڈینس روڈ میں محصور و مجبور اور نہتے مسلمانوں نے انتہائی جرات اور قوت ایمانی سے مسلح تربیت یافتہ بھارتی افواج کا مقابلہ کیا۔ جب دشمنوں نے محسوس کیا کہ مسلمانوں کی طرف سے مزاحمت کی جا رہی ہے اور وہ ہتھیار پھینکنے کو تیار نہیں تو انہوں نے انتہائی چالاکی اور مکاری سے لاؤڈ سپیکر کے ذریعے مسلمانوں کے لیے یہ اعلانات کرنے شروع کر دیئے کہ اگر مسلمان مزاحمت ترک کر دیں تو انہیں بحفاظت پاکستان پہنچا دیا جائے گا۔ مسلمان اس دھوکہ میں آگئے اور انہوں نے مزاحمت ترک کر دی۔ مسلمانوں کو ڈوگرہ فوج نے گراؤنڈ میں اکٹھا کر کے سردی کے موسم میں بھوکا پیاسا تڑپایا لیکن پاکستان آنے کی خوشی میں وہ تمام مصائب خندہ پیشانی سے برداشت کر رہے تھے۔ 5 نومبر 1947ء کو مسلمانوں کا پہلا قافلہ بسوں اور ٹرکوں پر جانوروں کی طرح لاد کر چھاؤنی کے راستے سیالکوٹ کی طرف موڑ دیا اور شام ہوتے ہی بھارتی فوجیوں و ڈوگروں نے چاروں طرف سے اس مظلوم قافلہ پر حملہ کر دیا اور قافلہ میں شامل مرد، بچے، بوڑھے اور خواتین پاکستان آنے کی آرزو میں جام شہادت نوش کر گئے۔ اور چند ہی خوش قسمت کسی طرح جان بچا کر سیالکوٹ پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔ دوسرے روز 6 نومبر کو بھی ایک قافلہ ترتیب دیا گیا جس میں ہزاروں مسلمان شامل تھے۔ اس قافلے کو بھی پہلے کی طرح جموں چھاؤنی کے قریب لا کر شہید کر دیا گیا۔ 6 نومبر 1947ء کے حوالہ سے برطانوی مورخ ایسٹر لیپ نے اپنی کتاب میں مستند حوالہ سے انکشاف کیا ہے کہ پنجاب سے ہندوؤں اور سکھوں کے خونی جتھے جموں داخل ہو گئے جنہوں نے وحشیانہ قتل و غارت گری کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو لاکھ سے زائد مسلمانوں کو شہید کر دیا گیا۔ 6 نومبر 1947ء کو پاکستان براستہ سیالکوٹ روانہ ہونے والے قافلوں کو بے دردی سے ایک منظم سازش کے تحت قتل کیا گیا۔ پاکستانی سرحد کے قریب ایک جگہ ان قافلوں کا راستہ روکا گیا۔ شرکائے قافلہ کو بندوقوں، شمشیروں، نیزوں، کلہاڑیوں اور چھریوں سے تہہ تیغ کیا گیا۔ قاتلوں میں ڈوگرہ حکومت کے اہلکاران، آر ایس ایس، جن سنگھ اور دیگر انتہا پسند گروہ ملوث تھے۔ بھارتی پنجاب کے انتہا پسند ہندو اور سکھ بھی ان قاتلوں میں شامل تھے۔ مشرقی پنجاب اور دہلی کے علاقوں میں اس وقت فرقہ وارانہ فسادات عروج پر تھے۔ ان علاقوں سے انتہا پسند ہندو جموں آ کر آر ایس ایس اور جن سنگھ کی مسلم کش سازش میں اپنا کردار ادا کرتے رہے۔ پہلے سے طے شدہ سازش کے تحت قافلوں میں موجود نوجوان اور جسمانی طور پر طاقتور افراد کو پہلے مارا گیا۔ عورتوں کو اغوا کیا گیا۔ ضعیف مردوں اور عورتوں کو مارا گیا اور پاکستان کی طرف دھکیل دیا گیا۔ اس قتل عام کو برطانوی روزنامہ "دی ٹائمز لندن" نے رپورٹ کیا۔ اخبار کے مطابق جموں میں 2 لاکھ 37 ہزار مسلمانوں کو قتل کیا گیا۔ اسٹیٹس مین کے ایڈیٹر آئن اسٹیفن نے اپنی کتاب میں قتل عام کی تفصیل لکھی۔ ان کے مطابق 1947 کی خزاں تک 2 لاکھ مسلمانوں کو قتل کیا گیا۔ صحافی ہوریک الیگزینڈر نے اس قتل عام کی منظر کشی کرتے ہوئے لکھا "جموں کے مسلمانوں نے پاکستان میں شمولیت کے لئے اپنی دولت، رشتے دار، زندگی اور جذبات سب قربان کر دیا"۔ برطانوی مورخ ایسٹر لیپ نے اپنی کتاب میں لکھا "ہندوؤں اور سکھوں کے خونی جتھے جموں میں داخل ہو گئے، جنہوں نے وحشیانہ قتل و غارت گری کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو لاکھ سے زائد مسلمانوں کو شہید کر دیا اور لاکھوں لوگوں کو مغربی پنجاب (پاکستان) کی طرف دھکیل دیا"۔ مسلمانوں کے قتل عام کیلئے حکومت اور بلوائیوں نے انتہائی دردناک طریقہ اختیار کیا۔ جموں کے مسلم اکثریتی علاقوں جموں، اکھنور، راجپورہ، چینی، کٹھوعہ، سانبہ، ادھم پور اور ریاسی میں مسلم آبادی کو ختم کر دیا گیا۔ مختلف تاریخی کتابوں کے مطابق جموں کے 123 دیہاتوں میں مسلم آبادی کی اکثریت تھی۔ آر ایس ایس کے قاتلوں سمیت، دیگر ہندو انتہا پسندوں نے ضلع کٹھوعہ میں پچاس فیصد مسلمانوں کو شہید کر دیا۔ 6 نومبر 1947 کو ریاست میں ڈوگرہ حکمرانوں نے لاکھوں بے گناہ اور نہتے مسلمانوں کے خون کی ہولی کھیل کر ظلم و درندگی کا ایسا باب رقم کیا جو تاریخ انسانی کے دامن پر سیاہ دھبہ ہے۔ آج بھی بھارتی افواج کے ہاتھ بے گناہ مسلمانوں کے خون سے رنگے ہوئے ہیں۔ شہداء جموں کے خون نے کشمیریوں کی تحریک آزادی کو نئی جلا بخشی یہی وجہ ہے آج بھی کشمیریوں کی تحریک آزادی زندہ و تابندہ ہے۔ شہدائے جموں اور دیگر شہدائے کشمیر کی قربانیوں سے نوجوان نسل کو آگاہ کرنے کے لئے جموں و کشمیر لبریشن کمیشن انتہائی متحرک کردار ادا کر رہا ہے۔ خصوصاً 5 اگست 2019ء کو مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت کے خاتمے کے بعد جموں و کشمیر لبریشن کمیشن کے تمام ونگز ہنگامی بنیادوں پر کام کر رہے ہیں۔ جموں و کشمیر لبریشن کمیشن کے زیر اہتمام آزاد کشمیر کی تمام یونیورسٹیز کے علاوہ پاکستان کی معروف یونیورسٹیز میں بھی مسئلہ کشمیر کے حوالے سے سیمینارز، کانفرنسز اور ورکشاپس کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ تاکہ نوجوان نسل مسئلہ کشمیر سے آگاہی حاصل کر سکے۔ جموں و کشمیر لبریشن کمیشن کے زیر اہتمام یونیورسٹیز، کالجز اور سکولز کی سطح پر تقریری مقابلوں اور حق خود ارادیت آگاہی مہم کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ ان پروگرامات سے نوجوان نسل میں مسئلہ کشمیر کے حوالے سے بھرپور آگاہی پیدا ہو رہی ہے۔ جموں و کشمیر لبریشن کمیشن میڈیا ونگ کا سوشل میڈیا یونٹ انفارمیشن کے اس تیز رفتار دور میں کشمیریوں کی جدوجہد کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے اور بھارت کی ریاستی دہشت گردی کو بے نقاب کرنے کے لئے بھرپور کردار ادا کر رہا ہے۔ جموں و کشمیر لبریشن کمیشن کے تمام سوشل میڈیا Pages لمحہ بہ لمحہ مقبوضہ کشمیر کی صورتحال کو اپڈیٹ کر رہے ہیں۔ جبکہ دوسری طرف مودی کی سرپرستی میں معصوم کشمیریوں کے سروں کی فصل کاٹی جا رہی ہے۔ کبھی سیز فائر لائن اور کبھی ورکنگ باونڈری پر گولہ باری کر کے معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ بھارتی افواج کی طرف سے نہتے کشمیریوں پر جو بربریت کی جا رہی ہے اس پر عالمی برادری کی خاموشی افسوسناک ہے۔ اقوام متحدہ سمیت دیگر اداروں کو چاہیے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ موجودہ بگڑتی صورتحال پر اگر عالمی برادری خاموش تماشائی بنی رہی تو خطے کا امن خطرے میں پڑھ سکتا ہے۔ اقوام متحدہ کو چاہیے کہ وہ بھارت کو جنگی جنون سے باز رکھے اور حالات پر قابو پانے کے لیے مقبوضہ کشمیر میں اپنے مبصر کو فعال بناتے ہوئے مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم رکوانے اور کشمیریوں کو حق خود ارادیت دلانے کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ 6 نومبر شہدائے جموں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ اس عزم کا بھی اظہار ہے کہ شہدائے جموں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ اس مقصد کے لیے سیز فائر لائن کے دونوں اطراف اور دنیا بھر میں بسنے والے کشمیر یوم شہدائے جموں عقیدت و احترام سے مناتے ہیں، جس کا مقصد مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوجی مظالم اور انسانی حقوق کی بدترین پامالیوں پر سوئے ہوئے عالمی ضمیر کو جگانا ہے۔

☆☆☆☆

شہداء جموں اور دو قومی نظریہ

سردار محمد حلیم خان

haleemk786@gmail.com

چھ نومبر کو یوم شہداء جموں کے طور پہ منایا جاتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ جموں کے مسلمانوں کا قتل عام صرف چھ نومبر کو نہیں ہوا۔ یہ کوئی حادثہ یا جذباتی رد عمل بھی نہیں تھا بلکہ ایک منظم سازش تھی جس کی کڑیاں تقسیم ہند کے تین جون 1947 کے فارمولے سے ملتی ہیں۔

تین جون 1947 کے فارمولے کے تحت والیان ریاست کو یہ اختیار دیا گیا تھا کہ وہ آزاد رہنے یا پاکستان و بھارت میں سے کسی کے ساتھ الحاق کا فیصلہ کریں لیکن یہ فیصلہ کرتے وقت ابادی کی تہذیب مذہب اور خواہشات کو مد نظر رکھیں۔

مہاراجہ ہری سنگھ عجیب گومگو میں مبتلا تھا اس کا رجحان ہندوستان کی طرف تھا مگر ایک اڑچن آڑے تھی اگر بھارت سے الحاق کرے تو کانگریس نے آیندہ نظام حکومت جمہوری ہونے کا اعلان کر رکھا تھا واضح مسلم اکثریتی ریاست میں نہ تو جمہوری نظام میں اس کا اقتدار برقرار رہ سکتا تھا نہ کانگریسی لیڈر ایسے کسی فارمولے پہ راضی ہو رہے تھے جس کے تحت الحاق ہندوستان کے باوجود ریاست پر اس کا جبری اقتدار برقرار رہے اس کی وجہ گاندھی اور نہرو کی اصول پسندی نہیں تھی بلکہ مسلمانوں میں سے ایک مہرہ شیخ عبداللہ انھوں نے اپنے ساتھ ملا رکھا تھا۔ اگر کانگریس مہاراجہ کے ساتھ سکم جیسا کوئی معاہدہ کرتی تو شیخ صاحب بدک کر الحاق پاکستان کے کیمپ میں چلے جاتے۔ مہاراجہ پر اس صورت حال کا اتنا دباؤ تھا کہ وہ قوت فیصلہ سے تقریبا محروم ہو چکا تھا۔

پھر کانگریسی رہنماؤں نے مہاراجہ کو اس مخمصے سے نکالنے کے لیے خونی منصوبے کا آغاز کیا۔ گاندھی اور پٹیل کے دباؤ پر سو سالہ اقتدار میں پہلے کشمیری بولنے والے وزیر اعظم رام چند کاک کو برطرف کر کے پہلے جنک سنگھ اور اس کے بعد کٹر ہندو انتہا پسند تنظیم آر ایس ایس سے تعلق رکھنے والے مہر چند مہاجن کو وزیر اعظم کشمیر مقرر کیا گیا۔ مہاجن کی نامزدگی بھارت کے وزیر داخلہ سردار پٹیل نے کی۔ یہ ہندوستان اور کانگریس کا اتنا خاص آدمی تھا کہ کانگریس کی طرف سے تقسیم پنجاب کے لیے حد بندی کمیشن کا رکن تھا۔ مہاجن کا تقرر مہاراجہ کے رجحان کو ظاہر کرنے کے لیے کافی ہے۔ پھر مہاجن نے مسلم اکثریتی ریاست میں مہاراجہ کا اقتدار برقرار رکھنے کے لیے کانگریسی قیادت کی ایما پر ریاست جموں و کشمیر میں مسلم اکثریت کو اقلیت میں بدلنے کے ناپاک منصوبے کا آغاز کیا۔ اس منصوبے کے تحت پنجاب سے آر ایس ایس کے غنڈوں کو جموں میں داخل کیا گیا۔ یہ سلسلہ جولائی میں شروع ہوا اور اکتوبر میں نکتہ عروج پر پہنچ گیا جب پٹیالہ فورس بھی جموں میں کود پڑی اس کا طریقہ کار یہ اختیار کیا گیا کہ جموں کٹھوعہ ادھم پور ریاسی وغیرہ میں مسلمان گھرانوں پہ حملے کیے جاتے اور ان کی زمینوں پہ قبضہ کیا جاتا دادرسی کی کوشش میں امن و امان کے نام پر معاملہ پولیس اور پٹیالہ فورس کے حوالے کیا جاتا جس کے نتیجے میں مسلمانوں کو گھروں جایدادوں سے محروم ہونا پڑتا اور وہ کیمپوں میں منتقل ہونا شروع ہوئے بیس اکتوبر کے بعد کٹھوعہ اور جموں میں وسیع پیمانے پہ لوٹ مار اور قتل و غارتگری شروع کر دی گئی جس کے نتیجے میں دیہات سے جان بچا کر بھاگنے والے مسلمان جموں شہر کی طرف رخ کرتے تو آگے تاک لگائے آر ایس ایس کے غنڈے ان کا شکار کرتے۔ مردوں کو قتل کیا جاتا نوجوان عورتوں کو الگ کر لیا جاتا۔ جموں اور دیگر علاقوں خاص کر کٹھوعہ کی سڑکیں بے گناہ مسلمانوں کے خون سے بیس اکتوبر سے 9 نومبر تک رنگین ہوتی رہیں بیٹیوں کو چھین کر مہاراجہ فورس اور پٹیالہ فورس کی وردی میں آر ایس ایس کے غنڈے ساتھ لے جاتے رہے۔

یہاں تک کہ پانچ نومبر آ گیا۔ پانچ نومبر کو ان لٹے پٹے قافلوں کو تیس بسوں میں لاد کر سوچیت گڑھ کے راستے پر ڈال دیا گیا۔ جونہی یہ قافلہ ویران جگہ پر پہنچا پہلے سے موجود آر ایس ایس کے غنڈے قافلے پر حملہ اور ہو گئے نوجوان لڑکیوں کو قافلے سے الگ کر کے باقی بچوں بوڑھوں عورتوں کو تہ تیغ کر دیا گیا۔ چھ نومبر کو اعلان کیا گیا کہ جو لوگ پاکستان جانا چاہتے ہیں مہاراجہ حکومت ان کو کشمیر پہنچائے گی سب ایک جگہ جمع ہو جائیں چنانچہ ستر بسوں کا قافلہ جموں سے روانہ ہوا جب یہ قافلہ شہر سے نکلا اس کا رخ سامبا کے جنگلات کی طرف موڑ دیا گیا۔ جنگلات میں پہنچ کر پانچ نومبر والی واردات دہرائی گئی نوجوان لڑکیوں کو الگ کیا گیا اس کے بعد جموں شہر سے ان کے ساتھ آنے والے اور اس مقتل پر پہلے سے موجود سپاہیوں اور آر ایس ایس کے غنڈوں نے مشین گنوں سے فائر کھول دیا اور اپنی طرف سے سب کو بھون ڈالا

سات نومبر کو بھی یہی تاریخ دہرائی گئی ساتھ ہی ہندو اکثریت کے علاقوں اور ان کی بالادستی والے علاقوں میں مسلمانوں کی املاک کی لوٹ مار آتش زنی اور قبضے کا سلسلہ شروع کر دیا گیا۔ انگریز وائسرائے اور اس وقت کے صحافیوں کی برطانوی حکومت کو بھیجی گئی رپورٹ کے مطابق بیس اکتوبر سے سات نومبر تک کی نسل کشی مہم میں دو لاکھ سینتیس ہزار مسلمان مرد و زن قتل ہوئے اور تین لاکھ کے قریب لوگوں کو زبردستی نقل مکانی پہ مجبور کیا گیا۔

یہ سب کانگریس کے رہنماؤں کی اس مکروہ سازش کا حصہ تھا کہ مستقبل میں ریاست کا مذہبی تشخص بالکل تبدیل کر دیا جائے۔ یہ محض قیاس آرائی نہیں۔ ایک واقعہ جس کو وید بھسین اور کرشن دیو سیٹھی نے اپنی اپنی تحریروں میں بیان کیا ہے ساری سکیم پر روشنی ڈالتا ہے ہر دو حضرات کے مطابق یہ چار لوگ جموں کے مہاراجہ کے محل میں اس کے وزیر اعظم مہر چند مہاجن سے ملے کرشن دیو سیٹھی وید بھسین اوم صراف اور بلراج پوری۔ انھوں نے مہاجن سے شکایت کی کہ بے گناہ مسلمانوں کا قتل عام کیا جا رہا ہے اور ان کی جایدادوں پہ قبضہ کیا جا رہا ہے مہاجن نے ان کی بات سن کر کہا آپ کو اس قسم کے فضول مطالبات کی بجائے یہ مطالبہ کرنا چاہیے کہ ریاستی اسمبلی میں مسلمانوں اور ہندوؤں کی نشستیں برابر برابر رکھی جائیں۔ اوم صراف نے جرآت کر کے پوچھا ایک واضح مسلم اکثریتی ریاست میں یہ کیسے ممکن ہے؟

اس نے دفتر کی کھڑکی کھولی پیچھے نالے کی طرف اشارہ کر کے کہا یہ ایسے ممکن ہے۔ نالے میں مسلمان گوجروں کی لاشیں پڑی تھیں جو صبح کیمپ میں دودھ دینے آئے تھے۔

گھناؤنے منصوبے اور قتل غارتگری میں ہری سنگھ اور مہاجن بڑی حد تک کامیاب ہوئے کیونکہ تین جون کے فارمولے کے وقت جموں میں مسلمانوں کی تعداد انہتر فیصد جبکہ وادی کشمیر میں یہ تعداد ترانوے فیصد تھی۔ اس وقت دو ہزار گیارہ کی مردم شماری کے مطابق جموں ریجن میں مسلمانوں کی تعداد صرف چونتیس فیصد رہ گئی ہے

یوں جموں کے مسلمانوں کا خون دو قومی نظریے کے لیے بہایا جانے والا اولین خون ہے اور اس خون کا پیغام یہ ہے کہ

شہید تم سے یہ کہہ رہے ہیں لہو ہمارا بھلا نہ دینا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یوم شہدائے جموں

محمد سہیل مغل،

ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر جہلم ویلی

6 نومبر 1947 کا دن ریاست جموں کے پاکستان کے ساتھ الحاق کے حوالے سے بہت اہمیت و افادیت کا حامل ہے۔ یہ دن پورے آزاد جموں کشمیر پاکستان اور پوری دنیا میں ان شہیدوں کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ جنہوں نے نومبر کے اوائل میں اپنی جانیں جان آفریں کے سپرد کیں۔ اور یوں پوری دنیا کو بتایا کہ ریاست جموں و کشمیر کے عوام پاکستان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ یہ دن آزاد ریاست جموں و کشمیر میں سرکاری سطح پر منایا جاتا ہے۔ دارلحکومت سمیت تمام ڈویژنل، ضلعی و تحصیل ہیڈکوارٹرز اور تمام چھوٹے بڑے قصبوں اور مختلف جگہوں پر شہدائے جموں کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا جاتا ہے۔

جب پاکستان کے قیام کا اعلان ہوا تو اسلامیان جموں و کشمیر نے بے حد خوشی و مسرت کا اظہار کیا۔ 19 جولائی کو مسلم کانفرنس نے ریاست کے پاکستان کیساتھ الحاق کی قرار داد منظور کی اور یوں اپنے مستقبل کا فیصلہ پاکستان کے قیام سے قبل پاکستان کے ساتھ کیا۔ قیام پاکستان کے بعد جموں اور سرینگر میں پاکستان کے شہدائیوں نے جلوس نکالے اور "نعرہ تکبیر، اللہ اکبر" "نعرہ رسالت، یا رسول ﷺ" "پاکستان زندہ باد" اور "قائداعظم زندہ باد" کے علاوہ "کشمیر بنے گا پاکستان" کے نعرے بلند کئے اس جوش و خروش کو دیکھ کر ہندو اور ڈوگرہ حکومت لرز گئی اور اس نے مسلمانوں کو ختم کرنے کے منصوبے پر عملدرآمد شروع کر دیا۔ چنانچہ اودھم پور، ریاسی، کٹھوعہ، رام سو، رام نگر، بانیہار کوٹلی غرض یہ کہ ہر قصبہ کو مسلمانوں کے خون سے رنگ دیا گیا۔ ہزاروں دیہاتی باشندوں کو دھوکہ اور فریب سے گھروں سے باہر نکال کر گولیوں کا نشانہ بنا دیا۔ ہزاروں عفت مآب بچیوں اور خواتین کو اغوا کیا گیا۔ یہ قتل عام اتنی منظم سازش سے ہوا کہ جموں اور سرینگر میں کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوئی اور یہاں تک ہوا کہ جب نومبر کے ابتدائی دنوں میں جموں میں قتل عام ہوا تو سرینگر میں کسی کو علم نہ ہو سکا۔

دراصل یہ سب کچھ ہندوستان کی حکومت کے ایما پر ہوا اور جب آچاریہ کرپلانی جو اس وقت کانگریس کے صدر تھے۔ انہوں نے جموں کے مسلمانوں کے قتل عام کا حکم دیا تھا۔ جب انہوں نے دیکھا کہ مسلمان کسی طور پر ان کے قابو میں نہیں آ رہے تو انہوں نے اعلان کیا کہ پاکستان جانے کے انتظامات مکمل کر لئے گئے۔ اس لئے تمام مسلمان پولیس لائن گراؤنڈ جموں میں پہنچ جائیں۔ اس موقع پر میاں نصیر الدین کے گورنر جموں سے مذاکرات بھی ہوئے۔ ان میں یہ طے پایا کہ جموں میں حالات سدھر جائیں تو مسلمان واپس ریاست میں آ جائینگے۔

پاکستان کے عشق میں دیوانے مسلمان اپنے آباؤ اجداد کی وراثتوں کو چھوڑ کر پولیس لائن جموں میں پہنچ گئے۔ یہ لوگ پاکستان زندہ باد کے نعرے بلند کرتے رہے۔ اس اثناء میں 5 نومبر کو ایک قافلہ تیار کیا گیا۔ مگر اسے چیت گڑھ سیالکوٹ لے جانے کی بجائے کٹھوعہ روڈ پر لے جایا گیا۔ یہاں مسلمان مہاجرین کی بسوں پر مسلح افراد نے حملہ کر دیا۔ اور ماوا کا مقام مسلمانان جموں کیلئے قتل گاہ بن گیا۔ اس قافلے میں کم از کم 4 ہزار افراد شامل تھے، لیکن شہر میں اس قتل عام کی خبر تک نہ ہوئی۔ دوسرے روز 6 نومبر کو یہ کہانی پھر دہرائی اس روز 70 ٹرکوں میں لوگوں کو بٹھایا گیا اور اس روز سب سے زیادہ خون بہایا گیا۔ یہ سانحہ ستواری کے علاقہ میں پیش آیا۔ 7 نومبر کے قافلہ میں مسلمانوں پر جو مظالم ڈھائے گئے ان سے "نازیت" کی روح بھی کانپ اٹھی اور شیطان نے بھی اپنا چہرہ چھپا لیا۔ جموں کے معززین کی کثیر تعداد جام شہادت نوش فرما گئی۔ ہزاروں بچیوں کو اغوا کر لیا گیا۔ جموں کے دیہات میں جو ظلم و ستم ہوا وہ ہندوؤں کی بربریت کا زندہ ثبوت ہے۔ مسلمان فوجیوں کو پہلے ہی غیر مسلح کر لیا گیا تھا اور دیہات کو نذر آتش کرنے کی مہم شروع ہو چکی تھی۔ جموں، اکھنور، راجپورہ، چھینی، ریاستی، کٹھوعہ، سانبہ، اودھم پور، مسلمانوں کی مقتل گاہیں بن گئیں۔ بیر نگر، سلنی، چانڈی وغیرہ میں مسلمانوں ہی قتل اکتوبر کے مہینے میں شروع ہو چکا تھا۔ رد عمل تھا کہ جموں و کشمیر کے لوگوں نے ہتھیار سنبھال لئے اور ڈوگرہ فوج کا مقابلہ کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ اور میدان کارزار میں نکل پڑے اور مسلح جدوجہد کا آغاز کر دیا۔ 20 اکتوبر 1947 کو اکھنور کے مقام پر 14 ہزر مسلمانوں کو شہید کر دیا گیا۔ یہ قتل عام اتنا دردناک اور خوفناک تھا کہ پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم کو کہنا پڑا کہ مجھے دلی افسوس ہے اور اس حادثہ میں حکومت ہند کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ بات غلط ہے کیونکہ یہ سب کچھ بھارتی فوج کی نگرانی میں ہوا تھا اور بھارت کی پالیسی کے مطابق خونی ڈرامہ رچایا تھا۔ آج جو کچھ بھارت مقبوضہ کشمیر میں کر رہا ہے وہ بھی کسی فساد جموں کشمیر سے کم نہیں ہے۔

مسئلہ کشمیر کا حل اس وقت ہی ممکن ہے جب اس مسئلہ کے بنیادی فریق کشمیریوں کی من منشا کے مطابق حل کیا جائے۔ بھارت گزشتہ سات دہائیوں سے مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام پر انسانیت مظالم ڈھا رہا ہے، لیکن کشمیری ہیں کہ بھارت کے آگے جھکنے کو تیار نہیں۔ ان کے دلوں سے موت کا خوف ختم ہو چکا ہے، آئے روز مقبوضہ کشمیر میں ظلم و جبر کی بدترین مثالیں رقم ہو رہی ہیں۔ صبح گھر سے جانے والی بچے کی ماں کو یہ علم نہیں ہوتا کہ اس کا بچہ زندہ واپس آئے گا کہ نہیں۔ بھارت نے گزشتہ برس پانچ اگست کو مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کرتے ہوئے اپنے خلاف احتجاج کے ڈر سے مقبوضہ وادی میں فوجی محاصرہ کیا ہوا ہے۔ مقبوضہ علاقے میں مذہبی رسوم کی ادائیگی پر پابندی ہے لیکن کشمیری کو جب کہیں بھی موقع ملتا ہے وہ پاکستان زندہ باد اور بھارت مردہ باد کے نعروں سے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔ کشمیریوں نے نہ پہلے بھارت کی قابض فوج کے سامنے سر تسلیم خم کیا ہے کہ اور نہ اب کرنے کو تیار ہیں۔ بھارت کے پہلے وزیر اعظم نے بین الاقوامی دنیا اور خود کشمیریوں سے وعدہ کیا تھا کہ کشمیریوں کو حق خود ارادیت دیا جائیگا لیکن بھارت نے ہمیشہ کی طرح اس وعدے پر بھی مکاری دکھائی بلکہ گزشتہ دو دہائیوں سے لاکھوں بے گناہ کشمیریوں کو صرف اس وجہ سے شہید کر دیا گیا کہ ان کے دلوں سے آزادی کی تڑپ ختم کر سکے۔ بھارت مقبوضہ جموں و کشمیر کی سنگین صورتحال اس توجہ ہٹانے کیلئے لائن آف کنٹرول پر کشمیریوں کو نشانہ بناتا ہے۔ اس نے ورکنگ باؤنڈری پر اشتعال انگیزی کو بھی معمول بنا لیا ہے۔ گزشتہ سال کے دوران بھارت کی بے جا گولہ باری سے کئی درجن کشمیری شہید ہو چکے ہیں۔ بھارت کی شرانگیزی کا سلسلہ رکنے کا نام نہیں آ رہا۔ مسئلہ کشمیر حل نہیں ہوتا تو دونوں ایٹمی قوتوں کے مابین کشیدگی کا خاتمہ قطعاً ممکن نہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بقیہ 1

ان کی کارروائیوں کا نقطہ عروج تھا جو ماہ نومبر 1947 کے اوائل سے ہی جموں شہر اور مضافات میں جاری تھیں۔ عزیر احمد غزالی کا کہنا تھا کہ ہندو انتہاء پسند دہشت گرد تنظیموں بھارتیہ جنتا پارٹی، راشٹریہ سیوک سنگھ، بجرنگ دل کے سفاک کارندے جس دہشتگردی کے مرتکب ہوئے اس پر عالمی اداروں کی خاموشی اور کوتاہ اندیشی لمحہ فکریہ ہے۔ انکا کہنا تھا کہ جموں کے بہت سے گاوں اور قصبے جو دہشت گردی کے ان واقعات کی زد میں آئے جس کی وجہ سے صوبہ جموں کی لگ بھگ آدھی مسلمان آبادی یا تو ہجرت کر گئی یا قتل کردی گئی۔ مسلمانوں کو شہر جموں، کٹرہ، اودھم پور، سانبہ، کٹھوعہ، ریاسی، موہالہ رام نگر، رائے پور سمیت دیگر قصبوں اور گاوں میں چن چن کے قتل کیا گیا۔ انکا مزید کہنا تھا کہ 2014 سے بھارت میں بھارتیہ جنتا پارٹی حکومت کر رہی ہے تب سے جموں کشمیر کی عوام اور ریاست کیخلاف بدترین دہشت گردی میں حد درجہ تک اضافہ ہوگیا ہے۔ 5 اگست 2019 کو ریاست کے ساتھ ماضی میں کیے گئے تمام مشروط معاہدوں کو یکطرفہ طور پر ختم کرکے ریاست میں بیالیس لاکھ بھارتیوں کو ڈومیسائل جاری کر دیئے۔ جس کے زریعے وہ ریاست میں ہندو مذہب کو مسلّط کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ 6 نومبر 1947 میں جموں کے مسلمانوں کا قتل عام، 1990 کے بعد وادی کشمیر میں سوا لاکھ شہریوں کا قتل اور پھر لاکھوں بھارتیوں کو غیر قانونی طور پر ریاست کا ڈومیسائل سرٹیفکیٹ دینا اس سب کے پیچھے ریاست جموں کشمیر میں مسلمانوں کی اکثریت کو اقلیت میں بدل کر ایک ہندو سٹیٹ بنانا ہے۔

بقیہ 2

ہے کہ چند ماہ قبل شادی کے بندھن میں بندھنے والی خاتون نے خودکشی کی یا اس کا قتل ہوا اس کی اعلی سطحی تحقیقات کرتے ہوئے حقائق سامنے لائے جائیں اگر خاتون نے خودکشی کی ہے تو آخر کیا وجہ ہے کہ جسے اس نے خودکشی پر مجبور کیا یہ ایک بڑا سوال ہے پولیس کو اس کا جواب تلاش کرنا چاہیے۔

بقیہ 3

حقوق کی نام نہاد تنظیمیں اور اقوام متحدہ خواب خرگوش سے بیدار ہوکر جموں و کشمیر کے مسلمانوں کا لہو بہنے سے روکے گا۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ 6 نومبر 1947 کو جموں کے مسلمانوں کا قتل عام منصوبہ بندی کے تحت کرایا گیا۔ انسانی تاریخ میں ایک دن میں لاکھوں افراد کے قتل عام کی مثال نہیں ملتی۔ جموں کے مسلمانوں نے پاکستان سے لازوال محبت کی داستان رقم کرنے کیلئے زندگی، جذبات اور رشتہ دار قربان کیے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کا قتل عام اگرچہ اکتوبر میں ہی شروع کیا گیا تھا لیکن اسکی سنگینی اور منصوبہ بندی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ مسلمان پولیس آفیسرز کا تبادلہ کیا گیا کینٹ میں تعینات مسلمان بریگیڈیئر کی جگہ ڈوگرہ بریگیڈیئر لایا گیا تھا جبکہ پٹیالہ سے سکھ اور ہندو بلوائیوں نے جموں میں داخل ہوتے ہی وحشیانہ قتل غارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے جلاو گھیراو اور عصمت دری جیسے گھناؤنے اقدام کیے۔ جموں کی عوام پہلے ہی گورکھا رجمنٹ کے اذیت کا نشانہ بن چکے تھے۔ انہوں نے کہا 5 نومبر کو اعلان کیا گیا کہ پاکستان جانے والے مسلمان پولیس لائنز جموں میں حاضر ہوں، معصوم عوام بچوں اور خواتین سمیت پہنچ گئے لیکن جموں میں موجود ہری سنگھ، پٹیالہ کے مہاراجہ یادویندر سنگھ، وزیر داخلہ انڈیا ولبھ بھائی پٹیل اور وزیر دفاع بلدیو سنگھ قتل عام کا منصوبہ بنا چکے تھے سینکڑوں ٹرکوں میں سوار بے قصور عوام کو 5 نومبر کو "ماوا" جبکہ 6 نومبر کو "ستواری" کے مقام پر بالغ بچوں کو چھین کر اجتماعی قتل کیا گیا۔ جسکی گواہی برطانوی مورخ ایسٹر لیمب، ایڈیٹر آف اسٹیٹس مین آئین سٹیفن اور بورک الگزینڈر جیسے صحافیوں نے دی۔

بقیہ 4

شخص شدید زخمی ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز موٹر سائیکل سواروں کی چکار کے قریب بانڈیاں شیخ مارکیٹ کے قریب ٹرک کے ساتھ ٹکر کے نتیجہ میں حادثہ پیش آیا جس کے نتیجہ میں معروف نعت خوان حافظ عاشق حسین شیخ جاں بحق ہوگئے جبکہ قاری سلیم ساکنان کیسر کوٹ شدید زخمی ہوگئے شدید شدید کو ابتدائی طبی امداد کے بعد سی ایم ایچ مظفرآباد ریفر کردیا گیا ہے۔

بقیہ 5

امیدوار ڈسٹرکٹ کونسلر یوسی سنگولہ محمد رؤف اعوان نے اپنا منشور عوام علاقہ سنگولہ کے سامنے پیش کرتے ہوئے کیا انہوں نے مزید کہا کہ ووٹ اس بات کی گواہ ہے کہ ایک فرد اپنے حق اور اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کو سنوارنے کے لئے اپنا اختیار ووٹ کے ذریعے ایک نمائندے کی جھولی میں ڈال دیا ہے۔۔ تاکہ وہ نمائندہ اس کی آواز بن جائے۔۔ ووٹ کے صحیح استعمال سے اس فرد کا استعمال کریں جو آپکو لگے کہ کل آپ کے حقوق کے لئے آگے بڑھے گا اور آپ کے حقوق آپکی دہلیز پر حل کرنے کی کوشش کرے گا۔ آنے والے بلدیاتی الیکشن کے لئے میرا منشور وہی ہے جو آپکی آواز ہے، ہمارے منشور زلزلہ کے بعد تباہ ہونے والے سکول جو ابھی تک تعمیر نہیں ہوسکے انکی تعمیر نو، اپر سنگولہ میں ڈسپنسری، نوجوانوں کے کھیلوں کے لئے گراونڈ، عوام کو حقوق کی آگاہی دینا، نوجوان نسل کو حقیقی طور پر پاور میں لانا۔۔ اور انکے لئے باعزت روزگار مہیا کرنا، فلٹریشن پلانٹ، لوگوں کو تھانے کچہری سے دور رکھنے کے لئے بہترین منصوبہ بندی کی جائے گی، کامیابی کی صورت میں اپنے گاؤں کے ادھورے کاموں کو ترجیحی بنیادوں پر تکمیل شامل ہے، ہم نے اپنا منشور عوام کیسامنے رکھ دیا ہے۔ اب انکی مرضی ہے کہ وہ ہمارے منشور سے متفق ہوکر ووٹ ہمیں دیتے ہیں یا ہمیشہ کی طرح اپنی تقدیر ان کے ہاتھ میں دیتے ہیں جو گزشتہ کئی عرصے سے پینترے بدل بدل کر ہم پر مسلط ہوتے رہے ہیں اور نااہل اور سنگولہ کو پسماندہ رکھنے والوں کو ہم پر مسلط کرتے آئے ہیں۔

بقیہ 6

نومبر 1947 کے پورے مہینے میں بالعموم اور 5،4 اور 6 نومبر کو بالخصوص جموں شہر اور اس کے مسلم ریاستی علاقوں میں ظلم کا ایسا مظاہرہ ہوا جس کی انسانی تاریخ میں بہت کم مثالیں ملتی ہیں۔ صرف ان تین دنوں کے دوران 3 لاکھ مسلم مائیں، بہنیں، بچے، جوان اور بزرگ بے دردی سے شہید کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ گواہ ہے کہ 1947 کے ان دنوں میں صوبہ جموں کے مسلمانوں کو ڈوگرہ انتظامیہ کی ہدایت پر جموں پولیس لائنز میں جمع کیا گیا، انہیں بسوں اور ٹرکوں میں بھر کر پاکستان لیجانے کا بھرم دے کر شہر کے مضافات میں لے جاکر بڑی ہی بے دردی سے شہید کیا گیا۔ جوان عورتوں کو برہنہ کرکے ان کو جلوس کی شکل میں پورے شہر میں گھمایا گیا۔ اس وقت کے غیر جانبدار عالمی ذرائع ابلاغ کے مطابق 3,لاکھ سے زائد مسلمانوں کو ایک باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت صفحہ ہستی سے مٹایا گیا۔ اور اس کام میں ہندو انتہا پسندوں کے ساتھ ساتھ مہاراجہ کے سپاہیوں نے بھی کردار ادا کیا۔ اس طرح مسلمانوں کا مکمل صفایا کرنے کی کوشش کی گئی۔ پورے صوبے سے 20 لاکھ سے زائد لوگ پاکستان ہجرت کرنے پر مجبور ہوگئے۔ 6 نومبر شہدائے جموں کے نام سے تب سے آج تک انہی شہدا کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ قابض قوتوں نے قتل عام کا یہ سلسلہ یہیں ختم نہیں کیا۔ 6 نومبر 1947 سے آج تک ان کے ہاتھوں پانچ لاکھ سے زائد فرزندان وطن جام شہادت نوش کر چکے ہیں۔ سینکڑوں بستیاں اور بازار تاخت وتاراج ہوچکے ہیں۔ 6 ہزار گمنام قبریں دریافت ہوچکی ہیں اور دس ہزار معززین وطن مفقود الخبر ہیں۔ ظلم و جبر کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ جہاد کونسل کے سربراہ نے شہدا جموں کو زبردست خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں ضائع نہیں ہونگی۔ ظلم ظلم ہے، بڑھتا ہے تو مٹ جاتا ہے۔ ان شا اللہ ضلم کا خاتمہ ضرور ہوگا اور جموں و کشمیر کی عوام ضرور شہداء کے اس خون کے صدقے آزادی کا سورج طلوع ہوتے ہوئے دیکھیں گے۔ اجلاس میں شہدا جموں کی بلندی درجات کی دعا کی گئی اور اس یقین کا اظہار کیا گیا کہ ان کی قربانیاں ضرور رنگ لائیں گی۔

بقیہ 7

پہلے دربار عالیہ فیض آباد ریھاں شریف پر حاضری دی، اور والئی کشمیر قبلہ باجی میاں الف دینؒ، قبلہ باجی میاں محمد قاسمؒ اور دیگر برگزیدہ ہستیوں کے توسل سے خصوصی دعا مانگی، وزیر حکومت ملک ظفر اقبال کے باعزت بری ہونے اور رہائی پر پی ٹی آئی کارکنان، انکے چاہنے والوں نے بھی مختلف مقامات پر دعائیہ تقاریب کا اہتمام کیا، مٹھائی تقسیم کی گئی، اور چھوٹے بڑے جانوروں کا صدقہ دیا، کارکنان نے وزیر حکومت ملک ظفر اقبال کے باعزت بری ہونے اور رہائی کے فیصلہ کو حق و سچ کی فتح قرار دیا ہے اور معزز عدالت کا اس فیصلہ پر شکریہ ادا کیا ہے، انہوں نے توقع کا اظہار کیا ہے کہ وزیر حکومت ملک ظفر اقبال اپنے پہلے والے جذبے کے تحت حلقہ راج محل کو دوبارہ ترقی کی راہ پر گامزن کریں گئے اور راج محل کی پسماندگی، عوامی مسائل کے حل اور جملہ ضروریات پوری کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گئے۔

بقیہ 8

انکے علاوہ کوئی بلے باز خاطر خواہ کارکردگی دکھانے میں ناکام رہا۔ دیگر کھلاڑیوں میں کوشل مینڈس 18، دھنجایا ڈی سلوا 9، چارتھ اسالنکا 8، بھانوکا راجاپاکسے اور کپتان داسن شناکا 3 بناکر نمایاں رہے۔ انگلش بالرز کی جانب سے عادل رشید، سیم کرن، بین اسٹوکس، کرس ووکس نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ ہدف کے تعاقب میں انگلش اوپنرز نے جارحانہ کھیل پیش کرتے ہوئے 75 رنز کا آغاز فراہم کیا، ایلکس ہیلز 47 اور کپتان جوز بٹلر 28 رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ اوپنرز کے آوٹ ہونے کے بعد انگلش ٹیم کا مڈل آرڈر مشکلات کا شکار نظر آیا، ہیری بروکس اور لیام لیونگسٹن 4،4، سیم کرن 6، معین علی ایک رنز بنا کر پویلین لوٹے۔ بین اسٹوکس کی ناقابل شکست 42 رنز کی بدولت انگلینڈ جیت حاصل کرنے میں کامیاب ہوا۔ سری لنکا کی جانب سے دھنجایا ڈی سلوا، وینندو ہسرنگا اور لاہیرو کمارا نے 2، 2 وکٹیں حاصل کیں۔ واضح رہے کہ ایونٹ میں سری لنکا کی شکست کے ساتھ ہی آسٹریلیا کی سیمی فائنل میں رسائی کی امیدیں بھی دم توڑ گئی ہیں، گروپ اے میں پوائنٹس ٹیبل پر نیوزی لینڈ، انگلینڈ اور آسٹریلیا 7، 7 پوائنٹس کے ہمراہ ایک دوسری اور تیسری پوزیشن پر قابض ہیں تاہم بہتر رن ریٹ کے باعث نیوزی لینڈ اور انگلینڈ اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کرنے میں کامیاب ہوئیں۔۔

بقیہ 9

واپس نئی دہلی پہنچے۔ کے پی آئی کے مطابق یاہر ایسیل بظاہر ایگریکلچر اتاشی ہیں تاہم انہوں نے جموں میں بھارتی حکام سے جموں و کشمیر کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ اسرائیل کے تعاون سے مقبوضہ کشمیر میں ایک زرعی تحقیقی مرکز سی او ای کے قیام کا فیصلہ کیا گیا ہے سی او ای کے قیام کا جائزہ لینے کے لئے ایک اور اسرائیلی ٹیم کشمیر کا بھی دورہ کرے گی۔ دریں اثناء دہلی میں مقیم ریاستہائے متحدہ امریکہ کے سفارت کاروں نے بھی اس ہفتے سری نگر کا دورہ کیا ہے۔ اس دورے کی تصدیق کرتے ہوئے، دہلی میں امریکی سفارت خانے نے ایک بیان میں کہا ہے کہ "نئی دہلی میں امریکی سفارت خانے کے سفارت کاروں نے اس ہفتے سری نگر کا سرکاری دورہ کیا"۔ بیان میں کہا گیا ہے امریکی سفارت کار ریاستی اور مقامی حکومتوں کے ساتھ تعاون کو وسعت دینے اور عوام کے درمیان تعلقات کو فروغ دینے کی کوششوں کے تحت ملک کے تمام حصوں کا باقاعدگی سے دورہ کرتے ہیں۔ یاد رہے یہ دورہ اسلام آباد میں امریکی سفیر کے آزاد کشمیر کے دورے کے چند ہفتوں بعد ہوا ہے۔ اکتوبر کے پہلے ہفتے میں امریکی، سفیر ڈونلڈ بلوم نے مظفرآباد کا دورہ کیا تھا

بقیہ 10

دار۔ جرت اور بے باکی جیسے الفاظ لکھنے اور پڑھنے میں تو بہت جاذب نظر اور خوبصورت لگتے ہیں۔ لیکن ان الفاظ پر حقیقی معنوں میں عمل کرنا جان جوکھوں میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ لیکن پھر بھی کچھ لوگ ایسے ضرور موجود ہوتے ہیں۔ جنہوں نے اپنی پوری زندگی اصولوں پر گزاری اور کبھی اصولوں پر سمجھوتا نہیں کیا۔ ان لوگوں میں میرے قائد اور آپ سب کے قائد سردار خالد ابراہیم خان مرحوم کا شمار ہوتا ہے۔ مرحوم کے بعد آزاد جموں و کشمیر کے اندر شاید ہی کوئی شخصیت ایسی پیدا ہو جو خود سے زیادہ اپنے نظریات سے محبت کرنے والی ہو۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم میرٹ اور اصول پسندی کے حوالے سے پورے آزاد جموں و کشمیر میں سب سے نمایاں مقام رکھتے تھے۔ پانچ بار ممبر اسمبلی رہے۔ نہ اعزازیہ لیا نہ ہی پنشن۔ مرحوم سردار خالد ابراہیم خان آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایک توانا آواز تھے۔ سردار صاحب کی ناگہانی موت آزاد جموں و کشمیر ایک قد آور قائد اور پاکستان ایک محب وطن اور مخلص شخصیت سے محروم ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں اعلی و ارفع مقام عطا فرمائے آمین

بقیہ 11

اجتماع انتظامیہ کی جانب سے قائم کی گئی کینٹین پر سستے کھانوں کی فراہمی، چاول 40 روپے، مرغی پلیٹ 50 روپے، نہاری 60 روپے، حلوہ 40 روپے فی پلیٹ مقرر کی گئی، کینٹین پر کھانے کی خریداری کیلئے لمبی قطاریں لگی رہی، پنڈال کے گردونواح میں ناقص مشروبات کی فروخت جاری رہی، ٹریفک پولیس کی غفلت کے باعث غیر قانونی لکڑ بگا نامی رکشے سندر روڈ پر دندناتے رہے، پیٹر انجن سے تیار لکڑ بگے سے ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ، اجتماع میں شریک ہونیوالے لاکھوں افراد نے نماز تہجد، اشراق، چاشت اور اوابین کا خصوصی اہتمام کیا، لاہور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے اہلکار اور مشینری صفائی ستھرائی میں مصروف نظر آئی، بجلی کی بلاتعطل فراہمی کیلئے لیسکو ملازمین کیمپ میں موجود رہے، سیلولر کمپنیوں کی غفلت کی وجہ سے صارفین کو مشکلات کا سامنا رہا، سندر روڈ پر ڈرائی فروٹ کے سٹالوں پر رش رہا، جاوا ریوڑی کے اسٹال پر رش، ملتانی سوہن حلوہ کے سٹال پر بھی رش رہا، مقامی رہائشیوں کے ہاں مہمانوں کا پڑاؤ جاری ہے، دور دراز سے آنیوالے مہمان اختتامی دعا میں شرکت کے بعد اپنے علاقوں کو روانہ ہوجائینگے، اختتامی دعا میں 10 لاکھ افراد کی شرکت متوقع ہے، شرکاء کی واپسی کیلئے رائے ونڈ ریلوے اسٹیشن پر مقامی احباب کی جانب سے قائم کیے گئے استقبالیہ کیمپ میں کھانے کا وسیع انتظام کیا گیا۔

بقیہ 12

انڈین اکانومی (CMEI) کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق ماہ اکتوبر میں مقبوضہ جموں و کشمیر میں بے روزگاری کی شرح 22.4 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے۔ بھارتی ریاستوں جھارکھنڈ میں بے روزگاری کی شرح 16.5، بہار میں بے روزگاری کی شرح 14.5 فیصد اور تری پورہ میں بے روزگاری کی شرح 10.5 فیصد ہے۔ سنٹر فار مانیٹرنگ انڈین اکانومی (SMEI) کے مطابق سب سے کم بے روزگاری کی شرح مدھیہ پردیش میں ریکارڈ کی گئی، جہاں یہ شرح 0.9 فیصد تھی، اس کے بعد چھتیس گڑھ میں 0.9 فیصد اور ریاست گجرات میں بے روزگاری کی مجموعی شرح 1.7 فیصد ہے۔ ادھر، ہریانہ میں بے روزگاری کی شرح 31.8 فیصد، راجستھان میں 30.7 فیصد رہی۔

بقیہ 13

جنونیوں نے 1947 میں نومبر کے پہلے ہفتے میں لاکھوں کشمیریوں کو جموں کے مختلف حصوں میں اس وقت شہید کر دیا تھا جب وہ پاکستان کی طرف ہجرت کر رہے تھے۔ نئی دہلی کی تہاڑ جیل میں قید حریت کانفرنس کے رہنما اور جموں و کشمیر ڈیموکریٹک فریڈم پارٹی کے چیئرمین شبیر احمد شاہ نے تہاڑ جیل سے ایک پیغام میں کہا کہ 1947 میں جموں میں مسلمانوں کا قتل عام کشمیر کی تاریخ کا سب سے ہولناک واقعہ تھا جو 75 سال گزر جانے کے باوجود کشمیریوں کو ستا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندو انتہا پسندوں نے ڈوگرہ مہاراجہ کی افواج اور بھارتی فوج کی مدد اور حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مقبوضہ کشمیر کی آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کے مذموم ارادے سے جموں خطے کی پوری مسلم آبادی کا صفایا کر دیا تھا۔ انہوں نے اس قتل عام کو نسل کشی اور نسلی تطہیر کی بدترین مثال قرار دیا۔ شبیر شاہ نے نشاندہی کی کہ 05 اگست 2019 کو نریندر مودی کی زیر قیادت فاشسٹ ہندوستانی حکومت کی طرف سے مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت کی منسوخی اس خطے کی مسلم اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کرنے کے مذموم منصوبے کا حصہ تھی۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوجیوں کے ہاتھوں بے گناہ کشمیریوں کے بے دریغ قتل کا نوٹس لے۔ کل جماعتی حریت کانفرنس کے رہنماں چوہدری شاہین اقبال، غلام نبی وار، حکیم عبدالرشید اور محمد عاقب نے سرینگر میں جاری ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ کشمیری شہدا جموں کی عظیم قربانی کو ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جموں کا قتل عام بھارتی فوج، ڈوگرہ فورسز اور ہندو دہشت گردوں کی طرف سے جموں کی مسلم اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کرنے کے لیے کشمیری مسلمانوں کی پہلی منظم نسل کشی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں میں 1947 میں مسلمانوں کا قتل عام کشمیر کی تاریخ کا سب سے ہولناک واقعہ ہے اور اس کی تلخ یادیں سات دہائیوں سے زائد کا عرصہ گزر جانے کے بعد بھی کشمیریوں کے ذہنوں میں تازہ ہیں۔

بقیہ 14

گئے، انہوں نے بھی ادارے کے خلاف بات نہیں کی بلکہ انہوں نے ہمیشہ ادارے کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے، افراد پر تنقید کو ادارے کی تنقید نہ کہا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایس پی آر سے ایک سوال ہے، اگر ادارے کا کوئی فرد غلط کام نہیں کرتا تو کورٹ مارشل کیوں کیا جاتا ہے؟ ماضی میں جنرل افسران کا بھی کورٹ مارشل ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر وہ ایسی کارروائیاں کرتے ہیں جن پر کورٹ مارشل ہوسکتا ہے تو ان پر انفرادی طور پر تنقید کیوں نہیں کی جاسکتی؟ اسد عمر نے کہا ہے کہ قوم کے تحفظ کے لئے قربانیوں پر ادارہ محبت اور احترام کا مستحق ہے، ضروری نہیں کہ ادارے کا ہر فرد اس کا مستحق ہو۔ اسد عمر نے اپنی ٹوئٹ میں کہا کہ افراد پر تنقید کو ادارے پر تنقید کے مترادف قرار دینے کی کسی بھی کوشش کو مسترد کرتے ہیں، قوم کے تحفظ کے لیے دی گئی قربانیوں پر ادارہ محبت اور احترام کا مستحق ہے، ضروری نہیں کہ ادارے کا ہر فرد اس محبت اور احترام کا مستحق ہو۔ انہوں نے مزید لکھا کہ اگر آئی ایس پی آر یہ سننا چاہے کہ شہدا اور ادارے کی تذلیل کیسے ہوتی ہے تو انہیں موجودہ وزیر دفاع کی جانب سے قومی اسمبلی میں کی گئی مشہور تقریر سن لینی چاہیے، جس میں انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ ادارے نے قوم کی ہڈیوں سے گوشت تک نوچ لیا ہے۔

بقیہ 15

حوالے سے جو منصوبہ جات پر دستخط کروائے تھے وہ جعلی ہیں اور ان پر عملدرآمد نہیں ہوگا۔ اس کی بولتی اللہ تعالی نے آج ہی بند کر دی۔ ڈاکٹر عرفان کی کاوشوں سے کیتھان بن بیک گلشن شہدا روڈ پر دیا جانے والا دھرنا ختم ہوا تھا جس دھرنے کی قیادت جناب زاہد صاحب اور فیضان صاحب کر رہے تھے۔ ڈاکٹر صاحب نے ان سے 1 ہفتہ کا وعدہ کیا تھا اور ہفتہ کے اندر نوٹیفکیشن کروا کر شرکاء دھرنا کے حوالے کیا۔ اور پھر وفد کو مظفرآباد بلوا کر پورے پراسس سے آگاہ کیا۔ الحمد اللہ آج گلشن شہدا روڈ جو کہ گذشتہ 30 سالوں سے عوامی مطالبہ تھا اللہ تعالی نے وہ کام عرفان اشرف سے لیا اور اس روڈ کی کاسٹ اسٹیمیشن (مقررہ رقم کا تخمینہ) لگا دیا گیا۔ اسی طرح ڈاکٹر عرفان کی کاوشوں سے تولی پیر کراس تا علی سوجل 5 کلومیٹر کا منصوبہ بھی اسی نوٹیفکیشن میں تخمینہ کے ساتھ شامل کر دیا گیا۔ آج وہ لنگڑ بگڑ کہاں ہے جو اس دن بغض میں چیخ رہا تھا۔ ڈاکٹر عرفان حلقہ 03 میں ایک حقیقت ہے۔ کچھ سیاسی گروہ اس کوشش میں ہیں کہ ڈاکٹر عرفان کو آزاد کشمیر کی سیاست اور بالخصوص حلقہ 3 کی سیاست سے باہر کیا جائے ان کو ہمارا یہ پیغام ہے کہ ڈاکٹر عرفان کی جنگ عوام کے حقوق کی جنگ ہے اور عوام اس کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑی ہوگی۔ کرپٹ سیاست دان جو اس حلقہ پر 70 سال سے قابض رہے انہوں نے صرف اپنے محلات بنائے یہ ڈاکٹر عرفان کا ظرف ہے جس نے الیکشن 2021 سے پہلے بھی کروڑوں روپے لگا کر عوام کو راستے، سڑکیں، پانی کے منصوبے اور پل تک بنا کر دیے اور اب بھی یہ شخص تمام تر حالات کی سختیاں جھیلتے ہوئے اپنے حلقے کی عوام کی خدمت میں مصروف ہے۔ اس نوجوان کو آپ کی اور میری ضرورت ہے۔ اگر سیاسی مافیا اسے عوامی حقوق کی بات کرنے پر نشان عبرت بنانا چاہتا ہے تو آپ اور ہم اس لے بازو بنیں گے اور اس کو مضبوط کریں گے۔ بلدیاتی انتخابات میں عرفان اشرف کے پینل یعنی چاند پر مہر لگا کر یہ ثابت کر دیں کہ تمام تر جبر و اوچھے ہتھکنڈوں کے باوجود حلقہ 3 کا سلطان صرف سردار عرفان ہے۔

بقیہ 16

ہوئے کیا اس موقع پر سیکرٹری جنرل محمد تنویر انور خان سمیت دیگر قائدین نے گفتگو کی امراء اضلاع نے سابقہ کام کا جائزہ پیش کیا، اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے شیخ عقیل الرحمان ایڈووکیٹ نے کہا کہ اقتدار میں رہنے والی پارٹیوں نے بلدیاتی انتخابات روکے رکھے اور قوم کو نئی قیادت سے محروم رکھا عوام ایسی پارٹیوں کے امیدواروں کو مسترد کریں اور جماعت اسلامی کے امانتدار، دیانتدار باصلاحیت امیدواران کو منتخب کریں، جماعت اسلامی عوامی مسائل کا ادراک اور حل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے جماعت اسلامی نے تحریک آزادی کشمیر میں گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں جس کا پوری قوم اعتراف کرتی ہے اسی طرح خدمت صحت اور تعلیم کے میدان میں بھی جماعت اسلامی نے بھرپور کردار ادا کیا ہے زلزلہ ہو سیلاب ہو یا کوئی قدرتی آفت پیش آئے جماعت اسلامی کے رضا کار اپنی جانوں کو ہتھیلی پر رکھ کر عوام کی خدمت کو پہنچتے ہیں اب عوام کا امتحان ہے کہ وہ خدمت کرنے والوں کو ووٹ دیتے ہیں یا کرپشن کرنے والوں کو منتخب کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ عوام درست فیصلہ کرے تاکہ آزاد خطے کی قسمت بدلی جاسکے۔

بقیہ 17

ویڈی پر مشتمل بنچ نے چار قیدیوں کے رشتہ داروں کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈووکیٹ کولن گونسالویس کی عرضیوں کی ابتدائی سماعت کی۔ سینئر وکیل نے عدالت کو بتایا کہ مقامی قانون کے تحت حراست میں لیے گئے لوگوں کو جموں و کشمیر سے باہر نہیں منتقل کیا جاسکتا ہے کیونکہ یہ قانون صرف جموں و کشمیر پر لاگو ہوتا ہے۔ حراست میں لیے گئے افراد جموں و کشمیر پبلک سیفٹی ایکٹ 1978 کی دفعات کے تحت حراست میں ہیں۔ یہ عرضی راجہ بیگم نامی خاتون اور تین دیگر افراد نے وکیل ستیہ مترا کے ذریعے دائر کی تھی۔ سری نگر کے پارمپورہ کی رہنے والی راجہ بیگم کے بیٹے عارف احمد شیخ کو اتر پردیش کے وارانسی کی سنٹرل جیل میں منتقل کیا گیا ہے۔ اسے پی ایس اے کے تحت حراست میں لیا گیا تھا۔ پبلک سیفٹی ایکٹ قانون کے تحت کوئی بھی پولیس اہلکار کسی بھی شہری کو گھر یا باہر سے محض شک کی بنیاد پر گرفتار کرسکتا ہے اور گرفتار کیے گئے شہری کے اہل خانہ کو اطلاع نہیں دی جاتی نہ ہی اسے قانونی امداد حاصل کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔ پی ایس اے کے تحت بغیر عدالتی سماعت کے کم سے کم دو سال تک کسی کو بھی بلا لحاظ عمر قید کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ 18

ہر رحمن کو آزاد جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن کا امتحان پاس کر کے سول جج / مجسٹریٹ درجہ اول B17 تعینات ہونے پر سہڑہ پونچھ سے سابق ڈی ای او سردار ذوالفقار احمد خان، سردار نعمان خان، حامد مشتاق، عرفان نیاز اور دیگر عوام علاقہ نے مبارکباد دیتے ہوئے نیک تمناؤں وخواہشات کا اظہار کیا ہے، انہوں نے توقع کا اظہار کیا کہ سردار گوہر رحمن اپنی ذمہ داریوں کو خوش اسلوبی سے نبھائیں گئے، عہدے کے تقدس کا خیال رکھتے ہوئے مظلوم لوگوں کو انصاف کی فراہمی میں کلیدی کردار ادا کریں گئے، انہوں نے سردار گوہر رحمن کی مزید کامیابی وترقی کیلئے بھی دعا کی ہے۔

بقیہ 19

ہونے والی بین الاقوامی کشمیر کانفرنس کے انتظامات کے سلسلہ میں پارٹی رہنماوں کو مختلف ذمہ داریاں تفویض کر دی گئی ہیں۔ راولپنڈی میں جموں کشمیر لبریشن فرنٹ کی سپریم کونسل کے اہم اور ہنگامی اجلاس قائم مقام چیئرمین راجہ حق نواز خان کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں لندن میں کشمیر کانفرنس کے انعقاد کے معاملے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کے پی آئی کے مطابق ترجمان جموں کشمیر لبریشن فرنٹ کی طرف سے جاری اعلامیے میں بتایا گیا ہے کہ لندن کشمیر کانفرنس میں مسئلہ کشمیر کے سیاسی وتاریخی پس منظر، تقسیم کشمیر جیسے دیگر ریاست مخالف منصوبوں، ریاست جموں کشمیر پر ناجائز فوجی قبضے، انسانی حقوق کی پامالیوں بالخصوص چیئرمین جموں کشمیر لبریشن فرنٹ محمد یاسین ملک سمیت جملہ اسیران کی رہائی، ریاست میں موجود اقلیتی فرقے کے تحفظ اور ریاستی تشخص کی پامالی کے موضوعات کے علاوہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے تئیں بھارت، پاکستان اور بین الاقوامی برادری بالخصوص اقوام متحدہ کے کردار پر اہم شرکا گفتگو کریں گے جس سے عالمی طاقتوں، انسانی حقوق کے عالمی اداروں اور بین الاقوامی برادری کی توجہ مسئلہ کشمیر کے فوری کی طرف مبذول کرائی جائے گی۔ ترجمان کے مطابق سپریم کونسل کے طلب کردہ ہنگامی اجلاس میں معزز ممبران نے اندرون و بیرون ریاست تنظیم سازی کے عمل کے ساتھ ساتھ عوامی رابطہ مہم میں تیزی لانے اور آزاد کشمیر و گلگت بلتستان زون میں بالخصوص زونل، ضلعی و تحصیل سطح پر کارکنان میٹنگز اور مرحلہ وار تربیتی ورکشاپس منعقد کرانے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ نومبر یوم شہدائے جموں، نومبر یوم شہدائے عالی کدل اور دسمبر انسانی حقوق کے عالمی دن کے موقعوں پر احتجاجی مظاہرے، ریلیاں، سمینار اور کانفرنسز کا اہتمام ہوگا جن میں مرکزی، زونل ومقامی قیادت شرکت فرمائیں گے۔ ترجمان کے مطابق شرکائے اجلاس نے سپریم کونسل کے گذشتہ اجلاس میں ہوئے جملہ فیصلوں کی توثیق کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ دستور اساسی سے بالا پارٹی کا کوئی ممبر نہیں اور یہ کہ اخلاقی قدروں اور آئینی لوازمات کو پرکھ کر جمہوری انداز میں ہونے والے قیادت کے فیصلوں کا اطلاق پوری جماعت پر عائد ہوتا ہے۔ شرکا نے کہا کہ آئین کے اندر درج نظم و ضبط کی پاسداری ہر چھوٹے بڑے ممبر پر لازم ہے۔ ترجمان کے مطابق شرکا نے اسباب پر زور دیا کہ حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے جمہوری انداز میں ہونے والے فیصلے پائیدار اور سودمند ثابت ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم بابائے قوم شہید محمد مقبول اور قائد تحریک امان اللہ خان مرحوم کے حقیقی سیاسی ونظریاتی وارث ہیں اور اس عزم کا اظہار کیا کہ کسی بھی شخص کو مقبول بٹ شہید کی ناموس پر آنچ آنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اجلاس میں جموں کشمیر لبریشن فرنٹ کی سپریم کونسل نے شہید محمد مقبول بٹ و قائد تحریک امان اللہ خان مرحوم اور بھارتی تہاڑ جیل میں پابند سلاسل قائد انقلاب و موجودہ چیئرمین جموں کشمیر لبریشن فرنٹ محمد یاسین ملک کے راہنما اصولوں پر گامزن رہتے ہوئے منقسم ریاست جموں کشمیر میں قومی اتحاد پیدا کرنے والی ہر کوشش کی حمایت کے عزم کا اظہار کیا ہے۔

بقیہ 20

ماضی کی طرح اپنی جدوجہد جاری رکھوں گا اور کارکنوں کو کسی صورت مایوس نہیں کروں گا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونین کونسل ہورنہ میرہ کی مختلف وارڈز کارنر میٹنگز سے خطاب کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ میں نے ہمیشہ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان اور پارٹی کے قائد سردار خالد ابراہیم خان کے نظریات وافکار کے مطابق اپنی جدوجہد کو پروان چڑھایا اور یہی میری سیاست کا مطمع نظر ہے، میں مسائل کے حل کیلئے ممکنہ کاوشوں کو بروئے کار لاؤں گا، انہوں نے کہا کہ پارٹی قیادت نے مجھ پر اعتماد کرتے ہوئے مجھے اپنا امیدوار نامزد کیا جس کے بعد میں اپنا منشور لے کر یونین کونسل کے تمام افراد تک جا رہا ہوں اگر آپ نے بھی مجھ پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے مجھے اپنا ووٹ دے کر کامیاب کروایا تو میں آپ کے تمام مسائل حل کرواؤں گا، جموں کشمیر پیپلز پارٹی کا شروع دن سے ہی یہ مطالبہ تھا کہ بلدیاتی انتخابات کے ذریعے لوگوں کو براہ راست اپنے مسائل حل کرنے کا حق دیا جائے جو طویل مدت کے بعد پورا ہونے جا رہا ہے۔ جس پر لوگوں پر بھی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ایسے لوگوں کا انتخاب ہرگز نہ کریں جو ان کی پہنچ اور دسترس سے باہر ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک جامع پلان اور منظم حکمت عملی کے تحت لوگوں کے پاس جا رہے ہیں اور انہیں یقین دلاتے ہیں کہ وہ ہمیں موقع دیں تاکہ ان کے تمام مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کروایا جا سکے۔

بقیہ 21

شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ عبدالرحمان ٹھنڈے ولد مرحوم عبدالعزیز ساکن سلیا کی لاش ان کے آبائی گاوں کے قریب نالہ میں ملی۔

بقیہ 22

نے کہا کہ حملے کے بعد عمران خان مزید پرعزم ہو گئے ہیں ان کے حوصلے میں مزید شدت آئی کیونکہ عمران خان ایماندار اور دلیر لیڈر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے قائد کا مقصد ہے کہ جو یہ چوروں اور لٹیروں کی ایک پرسن کی لیڈ سے جان چھڑانا ہے، اس کے لئے وہ پوری طرح سرگرم ہیں۔ شبلی فراز نے کہا کہ عمران خان پرعزم ہیں کہ انہیں ان چوروں اور لٹیروں سے اس ملک اور قوم کو آزاد کرانا ہے۔ سابق وفاقی وزیر نے کہا کہ عمران خان کی صحت میں بہت حد تک بہتری آئی ہے اور ڈاکٹرز کا بھی کہنا ہے کہ انہیں کل تک گھر منتقل کر دیا جائیگا جبکہ دیگر 13 زخمیوں کی حالت بھی اب کافی بہتر ہے، وہ جلد صحت یاب ہوجائیں گے۔

بقیہ 23

اور پرامن بقائے باہمی پر یقین رکھتا ہے اور چین پاکستان دوستانہ تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔ شہباز شریف نے چین پاکستان اقتصادی راہداری منصوبے کی تعریف کی جو پاکستان کی توانائی بنیادی ڈھانچے اور سرکاری ٹرانسپورٹ کے شعبے کی تقدیر بدل دے گا، شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کو فروغ دینے اور خطے اور پوری دنیا میں امن اور ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے چین کے ساتھ مل کر کام کرے گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ قوموں اور معاشروں کے درمیان ہم آہنگی اور پرامن بقائے باہمی کو فروغ دینے کے لیے چین کے مجوزہ عالمی ترقیاتی اقدام اور عالمی سلامتی کے اقدام کی حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سی پی سی کی 20 ویں قومی کانگریس نے پوری دنیا میں ایک انتہائی طاقتور پیغام دیا کہ چین استحکام اور پرامن بقائے باہمی کے ساتھ کھڑا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ گزشتہ برسوں کے دوران چین تبدیل ہوا ہے اور دنیا کی دوسری بڑی معیشت بن گیا ہے جو ایک معجزہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ چین مزید ترقی کرے گا اور چین پاکستان دوستانہ تعلقات مزید گہرے اور مضبوط ہوں گے۔ شہباز شریف نے چین پاکستان اقتصادی راہداری کو پاکستان کے پاور، توانائی، انفراسٹرکچر اور پبلک ٹرانسپورٹ سیکٹر میں تبدیلی کے لیے گیم چینجر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین کی دوستی ناقابل تسخیر ہے، ہماری دوستی اور باہمی اعتماد مضبوط تعلقات کا عکاس ہے اور پاک چین دوستی میں خلل ڈالنے والے ناکام ہوں گے۔

بقیہ 24

فیصلہ محفوظ کرلیا تھا۔ ہفتے کو محفوظ فیصلے کا حکم جاری کر دیا گیا۔ عدالت نے میڈیکل رپورٹ اور گواہان کی گواہی میں تضاد، ایف آئی آر میں نامعلوم ملزمان کے نام شامل کرنے، سیشن کورٹ میں استغاثہ کی جانب سے دستبرداری، ٹرائل کورٹ کے جج اور قاضی صاحبان کے سائیٹ وزٹ، رپورٹ، پوسٹمارٹم اور لیبارٹری رپورٹ میں ابہام، اندھا دھند فائرنگ کا الزام ثابت نہ ہونے جیسے نکات پر فیصلہ سناتے ہوئے ظفر اقبال ملک وزیر ہائیر ایجوکیشن آزاد کشمیر کو شک کی بنا پر مقدمہ قتل سے بری کیے جانے کا حکم سنادیا ہے۔ ظفر اقبال ملک کی جانب سے مقدمہ کی پیروی راجہ شفاعت خان ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان، راجہ انعام اللہ خان، چوہدری شوکت عزیز، چوہدری محبوب الہٰی، خواجہ عطاء اللہ چک ایڈووکیٹس نے پیروی کی جبکہ استغاثہ کی جانب سے ایڈووکیٹ جنرل آزاد جموں و کشمیر خواجہ مقبول وار، راجہ سجاد احمد خان، بابر علی خان ایڈووکیٹس پیش ہوئے۔ واضح رہے کہ عدالت العالیہ آزاد جموں و کشمیر نے مورخہ 03 اگست 2022ء کو کوٹلی کے معروف مقدمہ امیر آصف شاہ قتل کیس میں وزیر ہائیر ایجوکیشن ملک ظفر اقبال کو 17 سال قید، 10 لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی تھی، اس موقع پر ظفر اقبال ملک کو، کمرہ عدالت سے گرفتار کرکے ڈسٹرکٹ جیل کوٹلی پہنچا دیا گیا تھا۔ واقعات کے مطابق 19 سال قبل ضلع کوٹلی میں امیر آصف شاہ نامی نوجوان قتل ہوگیا تھا، وزیر ہائیر ایجوکیشن ظفر اقبال ملک سمیت دیگر افراد کیخلاف قتل کا مقدمہ درج ہوا۔ ڈسٹرکٹ وسیشن کورٹ کوٹلی کے جج اور ضلع قاضی نے متضاد فیصلہ دے رکھا تھا۔ اس فیصلہ میں ڈسٹرکٹ وسیشن جج نے ملک ظفر اقبال کو شک کا فائدہ دے کر بری کیا گیا تھا۔ سیشن کورٹ کے فیصلہ کیخلاف عدالت العالیہ آزاد جموں و کشمیر میں اپیل دائر کی گئی تھی۔ عدالت العالیہ نے فریقین کو سماعت کرنے کے بعد فیصلہ محفوظ کرلیا تھا اور مورخہ 3 اگست کو عدالت العالیہ آزاد جموں و کشمیر نے ڈسٹرکٹ وسیشن کورٹ کے فیصلے کو کالعدم قرار دیتے ہوئے وزیر ہائیر ایجوکیشن ظفر اقبال ملک کو 14 سال قید سمیت دس لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سناتے ہوئے گرفتاری کا حکم دیا تھا۔ موقع پر موجود پولیس نے کمرہ عدالت سے ظفر اقبال ملک کو گرفتار کرلیا تھا جس کے خلاف ظفر اقبال ملک کی جانب سے وکلاء نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کر رکھی تھی۔ اس طرح اس کیس میں دو اپیل ہا زیر کار تھیں، سپریم کورٹ نے دونوں کو یکجا کرتے ہوئے بعد از سماعت فریقین فیصلہ محفوظ کرلیا تھا۔ گزشتہ روز رجسٹرار سپریم کورٹ نے سپریم کورٹ ہیڈ کوارٹر مظفرآباد میں فیصلہ سناتے ہوئے ظفر اقبال ملک کی حد تک بری کیے جانے کا فیصلہ سنا دیا ہے۔ وکیل صفائی راجہ شفاعت حسین کے مطابق استغاثہ عدالت کے اندر اپنا کیس ثابت کرنے میں ناکام رہا جس کی بنیاد پر ملک ظفر اقبال کو باعزت بری کیا گیا ہے۔ عدالت نے درخواست ضمانت اور اپیل کو یکجا کرتے ہوئے مقدمہ کی سماعت کے بعد فیصلہ محفوظ کیا تھا جو گزشتہ روز سنایا گیا۔

بقیہ 25

کہا کہ حکومت مہنگائی پر قابو پانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے اقتصادی طور پر کمزور اور پسماندہ طبقات کو روزمرہ استعمال کی ضروری اشیا کی ارزاں نرخوں پر فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ اس موقع پر وزیر خزانہ کو یوٹیلیٹی سٹورز کے زریعہ شہریوں کو روزمرہ استعمال کی ضروری اشیا کی سستے داموں فراہمی کیلئے اقدامات سے بھی آگاہ کیا گیا، علاوہ ازیں وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے صحافیوں سے غیر رسمی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ چینی اور سعودی قیادت نے وزیراعظم شہباز شریف کو تعاون کی یقین دہانی کرا دی ہے جس کے تحت دونوں ملک جون 2023 تک پاکستان کی مالی ضروریات کا خیال رکھیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ سعودی عرب کی جانب سے 4.2 ارب ڈالر کی اضافی رقم فراہم کرنے کا امکان ہے جس میں تین ارب ڈالر کے اضافی ذخائر اور موخر ادائیگی پر تیل کی سہولت شامل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سعودی عرب گوادر میں پیٹرو کیمیکل کمپلیکس تعمیر کرے گا جبکہ چین نے ایم ایل ون اور کراچی سرکلر ریلوے پر کام جلد شروع کرنے کی ضرورت پر اتفاق کیا ہے۔ وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ چین اور سعودی عرب نے پاکستان کو 13 ارب ڈالر کا پیکیج فراہم کرنے کی یقین دہانی کرا دی ہے جس کے تحت چین 4 ارب ڈالر کے ڈیپازٹس کی واپسی رول اوور کرے گا، 3.3 ارب ڈالر کے چینی کمرشل قرضے بھی فراہم کیئے جائیں گے اور 1.45 ارب ڈالر کی اضافی فنانسنگ بھی کرے گا۔

بقیہ 26

وہ اپنے پیروکاروں اور نوجوانوں کو پاکستان کے قومی اداروں کے خلاف بھڑکا رہے ہیں، یہ وہ کام ہے جو پاکستان کا دشمن بھی نہیں کرسکا، اسے عمران خان کر رہے ہیں۔ گزشتہ رات آئی ایس پی آر کو ایک پریس ریلیز جاری کرنے کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی، اس سے پہلے ڈی جی آئی ایس پی آر اور ڈی جی آئی ایس آئی کو کیوں پریس کانفرنس کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی، اس کا مطلب یہ ہے کہ عمران خان پاکستان کی قومی سلامتی کی ریڈلائن بار، بار کراس کر رہے ہیں۔ پاکستان بھی ہماری ریڈلائن ہے، جو لوگ کہتے ہیں کہ پاکستان ہماری ریڈ لائن ہے، پاکستان کے 22 کروڑ عوام کے لئے پاکستان ان کی ریڈلائن ہے۔ ان خیالات کا اظہار احسن اقبال نے ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ احسن اقبال نے کہا کہ ہم نے عمران خان کے ساتھ جو واقعہ ہوا اس کی ہم نے بھرپور مذمت کی ہے، پاکستان میں سیاست کے اندر اس طرح کے واقعات کی قطاً اجازت نہیں دی جاسکتی، جمہوریت ایک دوسرے کو برداشت کرنے کا نام ہے اور انتہا پسندی جمہوریت کی ضد ہے۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ عمران خان آج جس چیز کا شکار ہوئے ہیں یہ وہی رجحان اور رویہ ہے جس کی انہوں نے 2017-18 میں آبیاری کی تھی، آج سے چار سال قبل اس سے بھیانک انداز میں ایک نوجوان نے میرے اوپر حملہ کیا تھا اور اس نے بھی مذہبی جنونیت کے تحت یہ کارروائی کی، لیکن پوری پی ٹی آئی نے اُس واقعہ کی مذمت کرنے کی بجائے اُس واقعہ کو عوام کے جذبات اور امنگوں کی ترجمانی قرار دیتے ہوئے سند قبولیت دینے کی کوشش کی تھی۔ پورے الیکشن کے دوران پی ٹی آئی نے مذہبی جنونیت کا سہارا لیا اور میرا پیچھا کیا اور میں پوری الیکشن مہم کے دوران پی ٹی آئی کے اُس مذہب کارڈ کا اپنے لوگوں کو جواب دیتا رہا۔ مجھے نارووال کے لوگوں پر فخر ہے کہ انہوں نے پی ٹی آئی کی اس مذموم حرکت کو ریکارڈ اکثریت کے ساتھ مسترد کر کے مجھے کامیاب کروایا۔ عمران خان اور ان کی جماعت نے جس مذہبی انتہا پسندی کو پروان چڑھانے کے لئے جگہ دی آج اسی آگ کو جسے بھڑکایا تھا، اس کے شعلوں میں عمران خان کا دامن بھی جل گیا۔ گزشتہ چار سالوں سے میں لگاتار یہ کہتا رہا ہوں کہ ہمیں سب کو مل کر معاشرے سے نفرت اور انتہا پسندی کی بیخ کنی کرنے کے لئے اشتراک عمل کی ضرورت ہے

بقیہ 27

تھا جب کہ اکاونٹ کی تفصیلات کے اوپننگ فارم میں عمران خان کا اتھارٹی لیٹر لگا ہوا ہے۔ ایف آئی اے کے 7 نومبر کو طلبی کے نوٹس کو عمران خان کی جانب سے لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں دائر کی گئی درخواست میں عمران خان نے ایف آئی اے کو فریق بنایا ہے۔ قبل ازیں سندھ ہائیکورٹ نے بھی پی ٹی آئی ممنوعہ فنڈنگ کیس میں سابق گورنر عمران اسماعیل اور دیگر کی درخواستوں پر ایف آئی اے کو انکوائری مکمل کرنے کی ہدایت کی تھی۔

بقیہ 28

پیغام کو مان کر اللہ کو راضی کر کے جنت حاصل کرلیں یا نہ مان کر اللہ کی ناراضگی کے نتیجہ میں ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنم خرید لیں، یہ صرف ہم پر منحصر ہے، اور یہ اجتماع اس پیغام کو سمجھنے اور سمجھانے کی تربیت گاہ ہے، یہاں کسی کا کوئی فرقہ نہیں، کوئی تنقید نہیں کی جاتی، صرف اللہ اور اس کے رسول کی بات کی جاتی ہے، کہ یہ دنیا موت کی تیاری کی جگہ ہے، انسان جو کچھ بھی کرے صرف یہ سوچ ذہن میں رکھ لے کہ وہ آخرت کی تیاری کر رہا ہے تو انسان کے سارے مسائل اللہ خود بخود ہی ختم کر دے گا، حضور اقدس ﷺ نے قسم کھا کر فرمایا کہ تم امت مسلماں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو، قبر میں جب منکر نکیر سوال کریں گے تو کیا جواب دے گا، تبلیغی اجتماع میں منکر نکیر کے سوالوں کا جواب دینے کی تعلیم پر ہی سارا دارومدار ہے، یہ دنیا فانی ہے اور یہ چند دنوں کی ہے آخرت کی زندگی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے، ظالموں کو ظلم سے روکتے رہو اور حق بات کی طرف کھینچ کراتے رہو، تمہارے قلوب بھی اسی طرح غلط کر دیئے جائیں گے جس طرح ان ظالموں کے کر دیئے گئے ہیں، تم بہترین امت ہو، لوگوں کے نفع رسانی کے لیے نکالے گئے ہو، تم لوگ نیک کام کا حکم کرتے رہو اور برے کاموں سے روکتے رہو اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے رہو، مسلمان بھائیو زندگی فانی ہے، اس پر ایک سیکنڈ کا بھی بھروسہ نہیں ہے، دین سیکھنے میں پہل کرنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے جنت کی بشارت دی ہے، شہر، قصبوں، گاؤں گاؤں اور گلی، محلوں میں پھیل جاؤ اور چھوٹوں سے لے کر بڑوں تک دین سیکھنے اور سکھانے کی دعوت دے کر انکو دین پھیلانے سکھانے کے عمل میں شامل کر کے اللہ تعالیٰ کے دربار میں بلندی کے مراتب حاصل کرنے والے بن جاؤ، سالانہ اجتماع میں واپس لوٹنے پر ان کو اپنی اور اپنے مسلمان بھائیوں کی طرف سے مبارک باد پیش کرتے ہیں اور وہ لوگ قابل احترام ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم کو گلی محلوں دور دراز کے علاقوں میں مشکلات سے گذر کر کاروبار مال اہل وعیال کو چھوڑ کر دینی فریضہ انجام دینے والے اللہ تعالیٰ کے دربار میں انکے بلند درجات ہیں مسلمانوں آؤ سب ملکر عہد کریں کہ اس نیک مشن کو پورا کرنے کے لیے خود کو دعوت و تبلیغ کیلئے پیش کریں تاکہ کل رب العزت کے دربار میں یہ کہہ سکیں کہ میں نے ساری زندگی گناہ اور غفلت میں گذار دی لیکن تیری راہ پر تیرے مقرب حضرات کی تقلید کرتے ہوئے میں نے بھی دین سیکھنے اور سکھانے کی کوشش کی تھی دنیا سے منہ موڑ کر خالص تیری رضا کے لیے وقت صرف کیا تھا۔

بقیہ 29

103، محمد آزاد خان ایڈووکیٹ 73، محمد سکندر ایڈووکیٹ 68، سید ذوالفقار حسین گیلانی ایڈووکیٹ 21، واجد ممتاز ایڈووکیٹ 82، زوبیہ بدر ایڈووکیٹ 96 ووٹ حاصل کئے، ضلع پونچھ میں کل 515 میں سے 272 کاسٹ ہوئے جبکہ ایک ووٹ مسترد ہوا، ضلع باغ سے موصول نتائج کے مطابق منظور حسین ایڈووکیٹ نے 69، راجہ محمد اشتیاق خان ایڈووکیٹ 77، راجہ محمود احمد ایڈووکیٹ 58، سردار طارق مسعود ایڈووکیٹ 105، سردار افتخار بیگ ایڈووکیٹ صفر، شباب ظفر ایڈووکیٹ 23 ووٹ لئے، اس طرح سردار طارق مسعود ایڈووکیٹ، راجہ محمد اشتیاق خان ایڈووکیٹ کامیاب قرار پائے، باغ میں کل 193 ووٹ تھے جن میں سے 170 کاسٹ ہوئے، کوئی مسترد نہیں ہوا

بقیہ 30

کے دوسرے مرحلے کے انعقاد کے اپنے منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ 6 نومبر کو ٹورنٹو میں ہونے والے ریفرنڈم میں وہ لوگ ووٹ ڈالیں گے جو 18 ستمبر 2022 کو ہونے والے پہلے مرحلے میں ووٹ نہیں دے سکے تھے۔ سکھ فار جسٹس نے کہا کہ 18 ستمبر کو ریفرنڈم میں ایک لاکھ دس ہزار سے زائد سکھوں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا تھا لیکن ووٹ دینے کا مقررہ شام 5 بجے کا وقت ختم ہوجانے کی وجہ سے قطاروں میں کھڑے کم وبیش چالیس ہزار سکھ اپنا ووٹ دینے کا حق استعمال نہیں کرسکے تھے۔ سکھ فار جسٹس کے جنرل کونسلر گرپتونت سنگھ پنوں نے کہا کہ 06 نومبر کی ووٹنگ سکھ برادری کا نسل کشی کا شکار ہونے سے خالصتان ریفرنڈم کے ذریعے آزادی کے حصول تک کا سفر ہے۔ 29 اکتوبر 2022 کو ٹورنٹو میں خالصتان ریفرنڈم ریلی 1984 سکھ نسل کشی کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد 1984 میں بھارتی حکومت کے ذریعے سکھوں کی نسل کشی اور خالصتان تحریک کی قانونی حیثیت کو اجاگر کرنا تھا۔ ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کینیڈین تھنک ٹینکس نے سکھ فار جسٹس کو جو بیداری پیدا کرنے اور بھارت پر دباؤ ڈالنے کیلئے خالصتان کے قیام پر ایک سرکاری ریفرنڈم کرانے کی مہم چلا رہی ہے کو سراہا ہے۔ خالصتان ریفرنڈم پر بھارت کے اعتراضات کے باوجود کینیڈا کی نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی (NDP) نے کینیڈا کی سرزمین پر اس جمہوری مشق کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے اسے مقامی اور بین الاقوامی قوانین میں درج کینیڈین سکھوں کا بنیادی انسانی حق قرار دیا ہے۔ خالصتان ریفرنڈم کی بھارتی حکومت، بھارتی میڈیا اور بھارتی تارکین وطن کے بھارت نواز طبقات کی طرف سے شدید مخالفت کی گئی ہے۔ بھارتی حکومت خالصتان پر غیر سرکاری ریفرنڈم کو دہشتگردی کے طور پر اور اسے دہشتگردی کے مترادف قرار دینے کی کوشش کر رہی ہے اور بھارت کے غیر قانونی سرگرمیوں کی) روک تھام(کے متنازعہ ایکٹ (UAPA) کے تحت سکھ فار جسٹس کو ایک غیر قانونی تنظیم قرار دے چکی ہے۔ سکھ فار جسٹس کے رہنما گرپتونت سنگھ پنوں پہلے ہی 26 جنوری 2023 تک بھارت میں خالصتان پر ریفرنڈم کا مطالبہ کر چکی ہے۔ انہوں نے سکھ برادری پر زور دیا ہے کہ وبھارتی مقبوضہ پنجاب میں سکھوں کا وطن بنانے کیلئے خالصتان ریفرنڈم کی حمایت کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر بھارت میں حقیقی جمہوریت ہے تو اسے ریفرنڈم کے نتائج کو قبول کرنا چاہیے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ 31 اکتوبر 2021 کو لندن سے ووٹنگ کے آغاز کے بعد سے بھارت کے احتجاج کے باوجود کینیڈا، برطانیہ، سوئٹزرلینڈ اور اٹلی کی حکومتوں نے خالصتان ریفرنڈم کرانے کی اجازت دی ہے جس میں اب تک 5 لاکھ سے زائد سکھوں نے حصہ لیا اور اپنا ووٹ دیا ہے۔

بقیہ 31

کی صاحبزادی کی شادی میں خصوصی شرکت۔ اس موقع پر سید آفتاب شاہ کی صاحبزادی کی شادی کی تقریب سیاسی اجتماع بن گئی جس میں صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کے علاوہ سابق صدر آزاد کشمیر سردار محمد یعقوب خان، سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار عتیق احمد خان، پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے صدر چوہدری محمد یاسین، مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر کے صدر شاہ غلام قادر اور سابق وزیر اعظم سردار عبدالقیوم خان نیازی اور دیگر سیاسی وسماجی شخصیات کی بڑی تعداد نے بھی شرکت کی۔

بقیہ 32

ظلم و جبر کو سات دہائیوں سے زیادہ وقت گزر چکا ہے لیکن جنت نظیر وادی کا امن اور سکون چھیننے والا بھارت کشمیریوں کو انکا حق خودارادیت واپس دینے کو تیار نہیں۔ 6 نومبر یوم شہداء جموں تحریک آزادی کشمیر کا اہم سنگ میل ہے، جس دن لاکھوں کشمیریوں نے پاکستان کی محبت اور بھارت سے وطن کی آزادی کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ یوم شہدائے جموں دراصل اس عزم کی تجدید کے لیے منایا جاتا ہے کہ جموں کے مسلمانوں نے اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ جس مقصد کے حصول کے لیے پیش کیا اس کے حصول میں آئندہ کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے 06 نومبر یوم شہدائے جموں کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا۔ صدر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا کہ ماہ نومبر کا پہلا ہفتہ ریاست کے مسلمانوں کی تحریک آزادی کا ایک ایسا سیاہ باب ہے جس میں ڈوگرہ حکمرانوں نے لاکھوں بے گناہ اور نہتے مسلمانوں کے خون کی ہولی کھیل کر ظلم و درندگی کا ایسا باب رقم کیا جو تاریخ انسانی کے دامن پر سیاہ دھبہ ہے۔ آج بھی بھارتی افواج کے ہاتھ بے گناہ مسلمانوں کے خون سے رنگے ہوئے ہیں۔ شہدا جموں کے خون نے کشمیریوں کی تحریک آزادی کو نئی جلا بخشی یہی وجہ ہے آج بھی کشمیریوں کی تحریک آزادی زندہ وتابندہ ہے۔ موجودہ حکومت کی اولین ترجیح تحریک آزادی کشمیر ہے۔ وزیر اعظم آزاد جموں و کشمیر سردار تنویر الیاس خان نے کہا ہے کہ تحریک آزادی کشمیر اور پاکستان کے ساتھ الحاق کے لیے پوری قوت اور جذبہ سے کوشاں رہیں گے۔ کشمیری عوام اپنی منزل کے حصول کے لیے ایک تسلسل سے قربانیاں دے رہے ہیں۔ ہندوستان ظلم کی جتنی بھی انتہاء کر دے کشمیریوں کے جذبہ حریت کو نرم نہیں کر سکتا۔ ہم مقبوضہ کشمیر کے عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھیں گے اور انشاء اللہ ہم راہ آزادی میں کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ یوم شہدائے جموں کے موقع پر جہاں ہم تحریک آزادی کے شہیدوں کو اپنا سلام عقیدت پیش کرتے ہیں وہاں اس بات کا بھی عہد کرتے ہیں کہ ہم اس مشعل کو ہر صورت فروزاں رکھیں گے جو ان شہیدوں نے اپنے خون سے روشن کی تھی۔ یوم شہدائے جموں کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں وزیر اعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج اور کٹھ پتلی انتظامیہ آزادی اور حریت کا نعرہ بلند کرنے والوں کی آواز کو دبانے کی ناکام کوششوں میں مصروف ہے۔ مقبوضہ علاقے میں اسلامی تہذیب و ثقافت کو مسخ کرنے اور تناسب آبادی کو تبدیل کرنیکی مذموم کوششیں کی جارہی ہیں، وزیر اعظم کے معاون خصوصی اطلاعات، ماحولیات وسمال انڈسٹریز کارپوریشن چوہدری محمد رفیق نیئر نے کہا کہ شہداء جموں کے خون نے کشمیریوں کی تحریک آزادی کو نئی جلا بخشی یہی وجہ ہے آج بھی کشمیریوں کی تحریک آزادی زندہ وتابندہ ہے۔ آزاد کشمیر کی موجودہ حکومت نے تحریک آزادی کو آگے بڑھانے کا تہیہ کر رکھا ہے اور اس سلسلہ میں تمام ممکنہ وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ 6 نومبر 1947ء کو مظلوم اور مجبور ریاستی مسلمانوں کا خون اس بے دردی سے بہایا گیا جس کی تاریخ انسانی میں مثال نہیں ملتی مقبوضہ کشمیر میں آل پارٹیز حریت کانفرنس سمیت تمام آزادی پسند قوتوں کو یقین دلاتے ہیں کہ آزاد کشمیر کے عوام اور حکومت آزاد کشمیر ان کی سیاسی تحریک کی اخلاقی و سفارتی مدد کرتی رہے گی۔ آزاد حکومت کی اولین ترجیح مقبوضہ کشمیر کی آزادی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں یوم شہداء جموں کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا

بقیہ 33

کے حق کو اپنے ناقابل تنسیخ حق، حق خودارادیت کے حصول تک جاری رکھیں گے۔ یوم شہدائے جموں کے سلسلے میں لائن آف کنٹرول کے دونوں جانب خصوصی تقریبات کا اہتمام کیا جائے گا کشمیری شہدا کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے مختلف سماجی، سیاسی، مذہبی اور دیگر عوامی نمائندہ تنظیموں کے زیراہتمام تقریبات ہوں گی۔ آزاد جموں و کشمیر کے تمام اضلاع کے چھوٹے بڑے قصبوں کے ساتھ ساتھ پاکستان کے مختلف علاقوں میں یوم شہدائے جموں کے موقع پر بھارت مخالف مظاہرے، سیمینارز اور سمپوزیم منعقد کئے جائیں گے۔ کے پی آئی کے مطابق دن کا آغاز تمام مساجد میں بھارت کے غیر قانونی قبضے سے، جموں و کشمیر کی جلد آزادی اور پاکستان اور آزاد کشمیر کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے خصوصی دعاؤں سے ہوگا۔ مختلف سماجی، سیاسی اور عوامی تنظیموں کے زیر اہتمام کشمیری شہدا کے ایصال ثواب کے لیے مختلف مقامات پر قرآن خوانی بھی کی جائے گی۔ یاد رہے نومبر 1947 کے پہلے ہفتے میں لاکھوں کشمیری مسلمانوں کو ڈوگرہ مہاراجہ ہری سنگھ کی فورسز، بھارتی فوجیوں اور ہندو انتہا پسندوں نے جموں کے مختلف علاقوں میں شہید کر دیا تھا جب وہ پاکستان ہجرت کر رہے تھے۔ ان شہدا کی یاد میں ہر سال کنٹرول لائن کے دونوں اطراف اور دنیا بھر میں مقیم کشمیری یوم شہدائے جموں کو بھرپور طریقے سے مناتے ہیں

بقیہ 34

شریف کا کہنا تھا کہ عمران خان سیکیورٹی رسک بن گیا اس کے خلاف کاروائی کر رہے ہیں۔ ایک نجی ٹی وی کے مطابق ٹیلی فونک گفتگو کے دوران گزشتہ روز سابق وزیر اعظم عمران خان کے پاک فوج کے حوالہ سے بیانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نواز شریف نے فوری طور پر شہباز شریف کو عمران خان کے خلاف قانونی کارروائی کی ہدایت کی ہے اور کہا ہے کہ قومی ریاستی دفاعی اداروں کے خلاف یہ شخص نفرت پھیلا رہا ہے اور آئی ایس پی آر کے بیان کی بنیاد پر حکومت تمام قانونی تقاضے آئین اور قانون کے مطابق پورے کرے۔ نواز شریف نے کہا کہ ایک شخص فوج اور عوام کو آمنے سامنے لاکر خونی انقلاب کی باتیں کر رہا ہے جبکہ وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ عمران خان سکیورٹی رسک بن گیا ہے

بقیہ 35

کے حوالہ سے ایک جامع بریفنگ کے انعقاد کے احکامات صادر فرمائے ہیں، وزیر اعظم سیکرٹریٹ عمل درآمد ونگ میں تاحال محکمہ جات سے موصولہ رپورٹس کی روشنی میں مرتب کردہ ریکارڈ کی نقول ارسال کی جارہی ہیں، ارسال کردہ پروفارمہ، تفصیل پر تازہ ترین پیش رفت سے اندر دو ایام مطلع کیا جائے، وزیر اعظم سیکرٹریٹ میں قائم کردہ نگرانی سیل دوران تعطیلات چار اور پانچ نومبر کھلا رہا، وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس نے بجٹ تقریر کے علاوہ آزاد کشمیر کے دیگر اضلاع میں منعقدہ پروگرامات میں مختلف طرح کے پیکیجز اور عوامی سہولیات کیلئے مختلف منصوبہ جات کا اعلان کیا تھا جن پر عمل درآمد کی رپورٹ طلب کی گئی ہے، واضح رہے کہ ماضی میں وزیر اعظم، وزراء صاحبان یا دیگر حکومتی عہدیداران کی طرف سے کئے گئے اعلانات پر سو فیصد عمل درآمد ممکن نہیں ہوا اور سینکڑوں اعلانات ایسے ہیں جو صرف فائلوں تک محدود ہیں۔

بقیہ 36

ملک میں انتشار پھیلانے کے لیے ہر لائن عبور کر رہا ہے، اس شخص کو نہ تو ملکی سلامتی کی فکر ہے اور نہ ملکی اداروں کی، اس شخص کو صرف اقتدار اقتدار اور اقتدار کے علاوہ کچھ نظر نہیں آتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اداروں کی بقا سے ہی ملک کی بقا ہے اور ہم کسی صورت اداروں پر حملہ برداشت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ 1947 سے لے کر اب تک ہم نے اور اداروں نے ملکر دشمن کا مقابلہ کیا ہے اور اب بھی کریں گے، دشمن نے اس دفعہ اندر کے لوگوں سے ہی حملہ کروایا ہے، ہم اپنی پاک فوج کی قربانیوں اور شہادتوں کو کبھی نہیں بھلا سکتے، ہم دشمن کی اس سازش کو بھی ناکام بنائیں گے

بقیہ 37

کے شہر شرم الشیخ میں موسمیاتی تبدیلی کے بارے میں کانفرنس 27 میں شرکت کریں گے

بقیہ 38

مذہبی رجحانات کا ذکر کیا ہے۔ حملہ آور کے تحریری اعترافی بیان کو بھی درخواست کا حصہ بنایا گیا۔ انتظامیہ کا موقف ہے کہ حملہ آور نے اپنے اعترافی بیان میں مذہبی رجحانات کا ذکر کیا ہے۔ خدشہ ہے ایسے مذہبی جنونی ریلی میں داخل ہو کر دوبارہ ایسی حرکت کر سکتے ہیں۔ اسلام آباد میں ایسے شدت پسندانہ واقعات پہلے بھی ہو چکے ہیں جن میں سلمان تاثیر اور شہباز بھٹی کا قتل بھی شامل ہے۔ انتظامیہ نے کہا ہے کہ فواد چوہدری سمیت پی ٹی آئی کے دیگر رہنما دھمکیاں دے رہے ہیں۔ سکیورٹی ایجنسیوں کی رپورٹس ہیں کہ عمران خان کی جان کو شدید خطرہ ہے۔ اس صورتحال میں پی ٹی آئی کو جلسے یا دھرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

بقیہ 39

کیا انہوں نے کہا کہ پاکستان کا قیام ہندوؤں اور سکھوں کے لیے ایک ڈراونا خواب تھا اور مسلمانوں کے لیے روشنی کی کرن تھا انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلمانان ہند کے لیے اللہ تعالیٰ کا خصوصی انعام ہے انہوں نے کہا کہ بھارت نے پاکستان کو کبھی دل سے تسلیم نہیں کیا اس لیے وہ آج بھی پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازشوں میں مصروف ہے انہوں نے کہا کہ بھارت نے مقبوضہ کشمیر پر جبری قبضے کے بعد سے ہی آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کی سازش شروع کردی تھی اور یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے انہوں نے کہا کہ بھارت اپنے ناپاک مقاصد میں کامیاب نہیں ہو سکتا انہوں نے کہا کہ جموں کے مسلمانوں کا قتل عام تاریخ انسانی کا سیاہ ترین دن ہے انہوں نے کہا کہ جموں کے مسلمانوں نے پاکستان کی خاطر اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے انہوں نے کہا کہ پاکستان میں موجودہ صورتحال ان خاندانوں کے دلوں پر زخم لگاتی ہے جنہوں نے پاکستان کی خاطر اپنے پیاروں کو خود شہید ہوتے دیکھا اور پورے پورے خاندان کٹ گئے انہوں نے کہا کہ ہمارے آباؤ اجداد نے پاکستان کی خاطر آگ اور خون کے دریا عبور کیے ہیں وقت کا تقاضا ہے کہ نئی نسل کو اپنے آباؤ اجداد کی قربانیوں سے روشناس کرایا جائے تاکہ انہیں پاکستان کی قدر و منزلت کا احساس ہو سکے کہ پاکستان کسی نے ہمیں تھالی میں سجا کر نہیں دیا اس کے لیے لاکھوں افراد نے خون کے نذرانے پیش کیے ہیں انہوں نے کہا کہ پوری قوم شہداء جموں کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے۔

بقیہ 40

مدعی مقدمہ کون ہوگا؟ یہ فیصلہ بھی تاحال نہیں ہوسکا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کے دو علیحدہ علیحدہ مقدمات درج کروانے کے حوالے سے بھی غور کیا جارہا ہے، ایک مقدمہ قتل ہونے والے کے لواحقین اور دوسرا مقدمہ پی ٹی آئی کے چیئرمین عمران خان کی مدعیت میں درج کروانے کے حوالے سے غور کیا جارہا ہے، اندراج مقدمہ کی درخواست تھانے میں موصول ہونے کے فوری بعد مقدمہ درج کیا جائے گا۔ دریں اثنا اس مقدمے کے اندراج میں ایک اور الجھن سامنے آئی ہے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ مقدمہ کہاں اور کون درج کرے گا فیصلہ مشکل ہوگیا، ہائی پروفائل کیس میں ہائی آفیسرز کے نام ہونے پر درخواست وصول نہیں کی۔ پولیس ذرائع کے مطابق ایس ایچ او عامر نے بار بار ڈی پی او گجرات سے مشورہ کیا مگر نہ میں جواب ملا، قوی امکان ہے کہ مقدمہ سی ٹی ڈی ریاست کی مدعیت میں درج کرے گی، اگر سی ٹی ڈی نے درج نہ کیا تو پولیس عمران خان کی مدعیت میں مقدمہ درج درخواست چیک کر کے کرے گی۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ پولیس کو دی گئی درخواست پر فیصلہ اعلی افسران کریں گے۔

بقیہ 41

صدارت بھی کریں گے۔

بقیہ 42

، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے پیغام میں کیا، انہوں نے کہا کہ کشمیری پوری دنیا میں ہندوستان کے مکروہ چہرے کو بے نقاب کریں گے، انہوں نے کہا کہ کشمیری آزادی کے لیے پرعزم ہیں ہندوستان نومبر 1947 سے لے کر آج مسلسل جنگی جرائم کا مرتکب ہو رہا ہے کشمیریوں کا قتل عام کر رہا ہے 5 لاکھ کشمیریوں کو شہید کر چکا ہے اور شہادتوں یہ سلسلہ قابض فوج نے جاری رکھا ہوا ہے ہندوستان کے جنگی جرائم پر عالمی برادری کی خاموشی لمحہ فکریہ ہے ہندوستان اقوام متحدہ کے چارٹر اور سلامتی کونسل کی سنگین خلاف ورزیاں کرتے ہوئے کشمیریوں کا قتل عام کر رہا ہے۔

بقیہ 43

۔ جو قومیں اپنے شہداء کی قربانیوں کا اعتراف نہ کریں ان کا نام تاریخ میں باقی نہیں رہتا۔ مقبوضہ جموں و کشمیر میں غالبہ تحریک کے دوران دی گئی قربانیاں شہداء جموں کے خون کا تسلسل ہے اور یہ سلسلہ کشمیر کی مکمل آزادی اور پاکستان کے ساتھ الحاق تک جاری رہے گا۔ 13 جولائی 1931 کا دن ہو یا 6 نومبر 1947 کے شہداء دونوں کے خون ہمیں آزادی کی قدر وقیمت اور قومی وقار اور خودداری کی یاد دلاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مستری محمد دین کی بیٹیوں نے پاکستان کی محبت میں پے در پے قربانیاں پیش کر کے جو مثال قائم کی پاکستان کے موجودہ حکمرانوں کو اس کا ادراک نہیں۔ تحریک آزادی کا ایک روشن اور تابناک باب رقم کرنے پر آج کے دن ہم ان محسنوں کے حضور عقیدتوں کو سلام پیش کرتے ہیں اور ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے آزادی کی منزل تک پہنچنے کیلئے کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار یوم شہدائے جموں و کشمیر کے موقع پر کشمیری قوم کے نام اپنے ایک خصوصی پیغام میں کیا۔ سردار عتیق احمد خان نے کہا کہ تحریک آزادی کشمیر اور مسلم کانفرنس لازم وملزوم ہیں۔ نومبر 1947 کے پہلے ہفتے میں ڈھائی لاکھ سے زائد کشمیری مسلمانوں نے پاکستان کی محبت میں ہجرت کی سنت کو زندہ کرنے کے لیے خون کا نذرانہ دے کر آزادی کی تحریکوں میں دی جانے والی قربانیوں میں نئی تاریخ رقم کی ہے۔ سردار عتیق احمد خان نے اپنے پیغام میں کشمیریوں پر زور دیا کہ وہ حالات سے مایوس ہونے کی بجائے اپنے مقصد کے حصول کے لیے استقامت کا مظاہرہ کریں۔ وقت اور حالات ایک جیسے نہیں رہتے۔ انہوں نے کہا کہ 1947 میں نومبر کے پہلے ہفتے میں ایک منظم سازش اور مذموم پروگرام کے تحت جموں کے مسلمانوں کو پاکستان بھیجنے کی خوشخبری سنا کر اکٹھا کیا گیا اور پھر انہیں گاجر مولی کی طرح کاٹ کر ان کے اعضاء تحفے کے طور پر پاکستان کی طرف بھیجے۔ انہوں نے کہا کہ 19 جولائی 1947 کو ریاستی مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت مسلم کانفرنس نے تقسیم ہند کے اصول کے تحت اپنا حق رائے استعمال کرتے ہوئے پاکستان کے ساتھ الحاق کا فیصلہ کیا تھا لیکن انگریزوں اور مجاہدوں کو یقین دلایا کہ مسلم کانفرنس کی قیادت اور جماعتی کارکنان اپنی قومی ملی اور سیاسی ذمہ داریوں سے بخوبی آگاہ ہیں اور ان کو پورا کرنے کے لیے ہر سطح پر کام جاری رکھیں گے انہوں نے کہا کہ یہی وہ جماعت ہے جو شہداء کے نظریاتی ورثے کی امین ہے۔ مسلم کانفرنس کارکنان نظریاتی وابستگی کو مضبوط بنائیں اور آج کے دن کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے دعائیہ تقریبات کا اہتمام کریں۔

بقیہ 44

نے جو کیا وہ تمام اقدار کی پامالی ہے۔ عمران خان نے نے ٹوئٹر پر پیغام میں کہا کہ پاکستان چادر اور چار دیواری کے تقدس، اقدار کی پاسداری اور خاندانی وقار اور عزت کے تقدس کے لئے وجود میں آیا تھا۔ عمران خان نے کہا کہ ریاست کے ہاتھوں جو کچھ اعظم سواتی کے ساتھ ہوا وہ تمام اقدار کی پامالی ہے۔ اعظم سواتی کی اہلیہ کی ویڈیو کا سامنا آنا انتہائی قابل مذمت اور صدمے کا باعث ہے۔ دعا ہے کسی کو بھی ایسی صورتحال کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ چیف جسٹس آف پاکستان اس واقعہ کا ازخود نوٹس لیں۔ انہوں نے کہا میں پورے پاکستان کی جانب سے اعظم سواتی کی تہجد گزار اہلیہ کو پہنچنے والے صدمے اور تکلیف پر معافی مانگتا ہوں۔

بقیہ 45

اعلی سطح کا اجلاس طلب کیا گیا جس میں پاکستان ریلوے کی 5 بڑی ٹرینوں کی نجکاری کو ختم کرنے کا فیصلہ لیا جائے گا۔ وزارت ریلوے کے مطابق سرسید ایکسپریس اور فرید ایکسپریس سمیت مہران، تھل اور مہر ایکسپریس کی نجکاری کو ختم کرنے کی منظوری لی جائے گی۔ واضح رہے کہ یہ فیصلہ بڑھتی ہوئی عوام کی شکایات کے پیش نظر کیا جارہا ہے جس میں ٹرینوں کو مستقل کرنے کا فیصلہ کرنے کی منظوری لی جائے گی۔

بقیہ 46

خرم احمد کے رابطوں کی تحقیقات ہوں گی۔ تفتیشی ذرائع کا کہنا ہے کہ 2022 کے 10 ماہ میں خرم احمد مختصر مدت کے لیے 4 مرتبہ پاکستان آئے، ارشد شریف 10 اگست کو ملک سے باہر گئے تو خرم احمد پاکستان میں موجود تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ خرم احمد نے 19 اگست کو کراچی انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے کینیا کا سفر کیا جبکہ صحافی ارشد شریف 20 اگست کو دبئی سے کینیا پہنچے تھے۔ امیگریشن ریکارڈ کے مطابق خرم احمد 3 اکتوبر کو پھر کراچی آئے اور 7 اکتوبر کو دبئی کے لیے روانہ ہوئے۔ تفتیشی ذرائع نے کہا کہ وقار احمد آخری بار 18 دسمبر 2017 کو پاکستان آئے تھے۔ ذرائع کا یہ بھی کہنا ہے کہ ارشد شریف کے قتل کے وقت گاڑی چلانے والے خرم احمد سفری ریکارڈ کو تفتیش کا حصہ بنالیا گیا۔

بقیہ 47

گئیں۔ آزاد کشمیر کی مختلف کاروباری تنظیموں اور چیمبرز آف کامرس نے صدر بزنس فورم آزاد کشمیر و گلگت بلتستان عمران عزیز کے اس دورہ ترکی اور عالمی نمائش میں شرکت کو سراہا اور کہا اس طرح آزاد کشمیر و گلگت بلتستان کا تاجر طبقہ بھی نئے کاروباری مواقعوں سے مستفید ہو سکے گا۔ اس موقع پر عمران عزیز نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ان کا اس نمائش میں شرکت کا مقصد نئے کاروباری روابط پیدا کرنا اور ان تک رسائی حاصل کرنا تھا جس میں بڑی حد تک کامیابی ملی ہے۔

بقیہ 48

اجلاس میں شرکت کی، بین الاقوامی فوجداری قانون کے فریم ورک کی توسیع پر اجلاس کی صدارت وزیر تجارت سید نوید قمر نے کی دیگر مندوب میں محمد جنید انور چوہدری، محسن داوڑ، رانا محمد قاسم نون بھی شامل ہیں۔ اپنے خطاب میں سید نوید قمر نے کہا کہ پاکستان اور ارجنٹائن عالمی مسائل پر مشترکہ موقف رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان موسمیاتی تبدیلیوں سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے ممالک میں شامل ہے۔ 2022 میں پاکستان شدید گرمی سے دوچار ہوا اور اوسط سے 3-5 ڈگری زیادہ درجہ حرارت کا اضافہ ہوا جس کی وجہ سے گلیشیر پگھلنے، بادل پھٹنے اور طوفانی بارشیں ہوئیں جو تیس سال کی اوسط بارشوں سے تین سے پانچ گنا زیادہ تھیں۔ انہوں نے کہا کہ شدید بارشوں سے پاکستان کو خطرے ناک ترین سیلاب کا سامنا کرنا پڑا جو کہ آب و ہوا سے پیدا ہونے والی آفات کا سب سے خوفناک مظہر تھا۔ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے بڑے پیمانے پر نقصانات پر روشنی ڈالتے ہوئے سید نوید قمر نے بتایا کہ پاکستان میں موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے آنے والے تباہ کن سیلاب سے تینتیس ملین افراد متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں تقریبا 1700 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے اور تقریبا 7.9 ملین لوگ بے گھر ہوئے۔ 14.6 ملین لوگوں کی خوراک کی حفاظت داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ انہوں نے شرکا کو موسمیاتی تبدیلیوں کے نقصانات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ کوئی بھی ملک اکیلا موسمیاتی تبدیلی سے درپیش چیلنجز سے نمٹ نہیں سکتا۔

بقیہ 49

سیاسی صورتحال پر بحث ہوگی۔ اجلاس اسپیکر راجہ پرویز اشرف کی صدارت میں شام پانچ بجے ہوگا۔ سابق وزیر اعظم عمران خان کے بیانات اور اس کے نتیجہ میں پیدا شدہ صورتحال پر دونوں اطراف سے ارکان اظہار خیال کریں گے۔

بقیہ 50

ایچ مظفرآباد منتقل کردیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ہفتہ کیروز ڈونگہ کس کہوڑی کے مقام پر جمنی پجارو زیرنمبر BP842 جو کہ موٹر سائیکل نمبر Len1773 سے ٹکرانے سے دریائے نیلم میں جاگری جس کے نتیجہ میں ڈرائیور جاوید عباسی ولد عجب عباسی ساکنہ تکیہ وارث شاہ پٹھکہ، اس کے ہم نام پریس کلب پٹھکہ کے جنرل سیکرٹری جاوید عباسی ولد ہدایت اللہ عباسی ساکنہ گواہاڑی، جبکہ موٹر سائیکل سوار ڈرائیور مظہر ولد منظور اور اس کی ذوجہ نازیہ بی بی ساکنان کیاں شریف ضلع نیلم شدید زخمی ہوگئے۔ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس چوکی کہوڑی تھانہ تحصیل انتظامیہ، ٹریفک پولیس، ریسکیو اہلکاران اور عوام کی بڑی تعداد موقع پر پہنچ گئی، جس کے بعد زخمیوں کو دریا سے نکال کر اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ
شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ کی خبریں

اسلام آباد:۔ جماعت اسلامی آزاد جموں کشمیر کے نائب امیر شیخ عقیل الرحمٰن قائمقام امیر کا حلف اٹھا رہے ہیں۔

کشمیریوں کیخلاف بھارتی دہشت گردی میں حد درجہ تک اضافہ ہوگیا ہے، عزیز غزالی

ماہ نومبر کے پہلے دس دنوں میں جموں شہر، دیگر قصبوں اور گاؤں میں مسلح ہندو دہشت گردوں نے شدید ظلم کیا

مسلمانوں کو شہر جموں، کٹرہ، اودھم پور، سانبہ، کٹھوعہ، ریاسی، موہالہ رام نگر، رائے پور و دیگر قصبوں میں چن چن کے قتل کیا گیا

مظفر آباد (صباح نیوز) چیئرمین پاسبان حریت عزیر احمد غزالی نے آزاد جموں کشمیر کے عوام سے 6 نومبر کو یوم شہدائے جموں منانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ہیکہ ماہ نومبر کے پہلے دس دنوں میں جموں شہر، دیگر قصبوں اور گاؤں میں مسلح ہندو دہشت گردوں اور سکھ بلوائیوں نے جس قتل و غارت گری اور دہشتگردی کا ارتکاب کیا ہجرت کر رہے اور گھروں میں محصور نہتے مسلمانوں پر حملے کیئے گئے۔ جس میں دسیوں ہزار مسلمانوں کو شہید کیا گیا۔ زندہ بچ جانے والی بہت سی مسلم خواتین کو اغواء کرلیا گیا۔ قتل و غارتگری، لوٹ مار، دہشت گردی اور اغواء کا یہ سانحہ جموں میں مسلمانوں کے خلاف ہندوؤں کی (بقیہ 01 صفحہ 03 پر)

کوٹلی:۔ کمشنر میرپور ڈویژن چوہدری شوکت علی ہولاڑ کے مقام پر کروٹ پاور پراجیکٹ کے متاثرین کے مسائل سن رہے ہیں۔

چناری یونین کونسل نڑدجیاں کے گاؤں گہل جبرا میں شادی شدہ خاتون کی نعش برآمد

خاتون کے بھائی نے تھانہ چناری کو اطلاع دی کہ اس کی شادی شدہ بہن نے خودکشی کرلی جس پر پولیس موقع پر پہنچی

خاتون نے خودکشی کی یا اس کا قتل ہوا اس کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرتے ہوئے حقائق سامنے لائے جائیں، عوامی حلقے

چناری (خصوصی رپورٹر) خودکشی یا قتل ؟ضلع جہلم ویلی کی یونین کونسل نڑدجیاں کے گاؤں گہل جبرا میں چند ماہ قبل شادی ہونے والے والی خاتون کی نعش ایک کھائی سے مردہ حالت میں برآمد، پولیس نے موقعہ پر پہنچ کر تحقیقات شروع کردی۔ تفصیلات کے مطابق گذشتہ روز چناری کے دور دراز علاقے گہل جبڑا میں (کنڈ) کی کھائی سے مسماۃ (ش) زوجہ فراز کاظمی کی ڈیڈ باڈی ملی ایس ایچ او تھانہ چناری افتخار اعوان نے بتایا کہ مرنے والی خاتون کے بھائی نے تھانہ چناری کو اطلاع دی کہ اس کی شادی شدہ بہن نے خودکشی کرلی ہے جس کے بعد پولیس نے موقعہ پر پہنچ کر تفتیش کا آغاز کردیا ہے عوامی حلقوں کا کہنا (بقیہ 02 صفحہ 03 پر)

کوٹلی:۔ کمشنر میرپور ڈویژن چوہدری شوکت علی پن بجلی منصوبے کا معائنہ کر رہے ہیں۔

کشمیری سبز کپڑے میں دفن ہونا اعزاز سمجھتے ہیں، سید گلشن احمد

6 نومبر 1947 کو مسلمانوں کا قتل عام منصوبہ بندی کے تحت کرایا گیا

مظفر آباد (کے پی آئی) کشمیری حریت پسند رہنما سید گلشن احمد نے 6 نومبر 1947 کے شہدا کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ جموں و کشمیر کی عوام آج بھی قربان ہو رہے ہیں۔ کشمیری سبز کپڑے میں دفن ہونا اپنے لئے اعزاز سمجھتے ہیں نہ جانے کب انسانی (بقیہ 03 صفحہ 03 پر)

چناری، موٹرسائیکل کی ٹرک سے ٹکر

نعت خواں جاں بحق

چناری (صباح نیوز) چکار باندیاں شیخ مارکیٹ مین روڈ پر موٹر سائیکل کی ٹرک سے ٹکر معروف نعت خواں جاں بحق جبکہ ایک (بقیہ 04 صفحہ 03 پر)

ووٹ قوم کی امانت اس کا درست استعمال نسلوں کی ترقی و بہتر مستقبل کی ضمانت ہے، رؤف اعوان

تعمیر نو، اپر سنگولہ میں ڈسپنسری، کھیلوں کے لئے گراونڈ، عوام کو حقوق کی آگاہی، نوجوانوں کو اختیارات دینا ترجیحات میں شامل

باعزت روزگار مہیا کرنا، فلٹریشن پلانٹ، لوگوں کو تھانے کچہری سے دور رکھنے کی منصوبہ بندی کی جائے گی، امیدوار ڈسٹرکٹ کونسلر

سنگولہ (دھرتی نیوز) امیدوار ڈسٹرکٹ کونسلر سنگولہ محمد رؤف اعوان نے سنگولہ کے عوام کے سامنے اپنا منشور پیش کرتے ہوئے کہا کہ ووٹ ایک قومی امانت اور قومی فریضہ بھی ہے۔ جسکا صحیح استعمال آنیوالی نسلوں کی ترقی اور بہتر مستقبل کا ضامن ہے، ووٹ ایک قومی امانت اور قومی فریضہ بھی ہے۔۔ جسکا صحیح استعمال آنے والی نسلوں کی ترقی اور بہتر مستقبل کا ضامن ہے۔ عوام کی اس قومی امانت کو عوام ہی کی بہتر مفاد اور عوام کے دیئے ہوئے اس اختیار کا آئینی طرز سے استعمال بھی ایک اور اخلاقی فریضہ ہے۔۔ تاکہ عوام کی دیئے ہوئے اختیار کو عوام ہی کے مفاد کے لئے استعمال کیا جائے۔۔ ان خیالات کا اظہار (بقیہ 05 صفحہ 03 پر)

For Daily Kashmir Dharti News Update
Follow u On
Kashmir Dharti Digital
Dailydharti / twitter
Dailydharti/facebook
Dailydharti / Instagram
Dailydharti/group
Dailydharti / zoom
روزنامہ کشمیر دھرتی
HD NEWS

تندیٔ باد مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کیلئے
اصولوں کا پاسدار
شرافت کا علمبردار
کردار کا غازی
بے داغ ماضی
حق و سچ کا داعی
خالد ابراہیم کا سپاہی
بلدیاتی انتخابات 2022
انتخابی نشان تلوار
نمبردار سردار محمد نذیر خان
امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر یونین کونسل ہورنہ میرہ

ڈاکٹر عرفان اشرف حلقہ تین میں اٹل حقیقت ہیں، وقاص رحیم

مخالفین نے پریس کانفرنس میں چیخیں مار مار کر اپنی تکلیف کا اظہار کیا

سڑکوں کا نوٹیفکیشن پروپیگنڈہ کرنیوالے مخالفین کے منہ پر طمانچہ ہے

بلدیاتی انتخابات میں تحریک جوانان کشمیر بہترین نتائج دے گی، بیان

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) معروف سیاسی و سماجی رہنما محمد وقاص رحیم نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ پچھلے دنوں کھائی گلہ میں ایک لگڑ بگڑ کی پریس کانفرنس سنی جس میں وہ چیخیں مار مار کر اپنی تکلیف کا اظہار کر رہا تھا۔ اس لگڑ بگڑ نے دوران گفتگو کہا تھا کہ ڈاکٹر عرفان نے تعمیراتی کاموں کے (بقیہ 15 صفحہ 03 پر)

افراد پر تنقید کو ادارے پر تنقید کے مترادف نہ سمجھا جائے، اسد عمر

قوم کے تحفظ کے لئے قربانیوں پر ادارہ محبت اور احترام کا مستحق ہے، ٹویٹ

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما اسد عمر نے کہا ہے کہ افراد پر تنقید کو ادارے پر تنقید کے مترادف نہ سمجھا جائے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر بیان میں اسد عمر نے کہا کہ گزشتہ روز آئی ایس پی آر کی جانب سے جاری بیان میں عمران خان پر بے بنیاد الزامات لگائے (بقیہ 14 صفحہ 03 پر)

کشمیری شہدا جموں کی عظیم قربانی کو ہمیشہ یاد رکھیں گے، شبیر شاہ

شبیر احمد شاہ، شاہین اقبال، غلام نبی وار، حکیم عبدالرشید کا شہدا کو خراج عقیدت

سری نگر (کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس کے قائرین نے جموں قتل عام کے شہدا کو ان کی برسی کے موقع پر بھرپور خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ کشمیری عوام اپنے شہدا کے مشن کو ہر قیمت پر پورا کریں گے۔ ڈوگرہ مہاراجہ ہری سنگھ کی افواج، بھارتی فوج اور ہندو (بقیہ 13 صفحہ 03 پر)

مقبوضہ کشمیر میں بے روزگاری کی شرح 22.4 فیصد سے متجاوز

ہریانہ میں بے روزگاری کی شرح 31.8 فیصد، راجستھان میں 30.7 فیصد

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں و کشمیر میں بے روزگاری کی شرح 22.4 فیصد سے تجاوز کرگئی ہے۔ مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت کے قانون آرٹیکل 370 کے خاتمے کے بعد مقبوضہ جموں و کشمیر میں معاشی صورت حال خراب ہے، بے روزگاری میں اضافہ ہو رہا ہے ۔۔سنٹر فار مانیٹرنگ (بقیہ 12 صفحہ 03 پر)

رائے ونڈ عالمی اجتماع میں شرکاء کی تعداد 8 لاکھ سے متجاوز

سیکیورٹی بھی سخت، پولیس افسران کا اجتماع گاہ کے اردگرد گشت کا سلسلہ جاری

رائے ونڈ (صباح نیوز) رائے ونڈ عالمی اجتماع میں شرکاء کی تعداد 8 لاکھ سے تجاوز کرگئی، اجتماع گاہ کی سیکورٹی انتظامات مزید سخت کردیئے، پولیس افسران کا اجتماع گاہ کے اردگرد گشت کا سلسلہ جاری رہا، سلنڈر کی پابندی کی وجہ سے شرکاء کو کنٹین سے کھانا خریدنے میں دشواری کا سامنا (بقیہ 11 صفحہ 03 پر)

خالد ابراہیم خان مرحوم کی برسی، خدمات پر خراج عقیدت

اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں اعلیٰ و ارفع مقام عطا فرمائے، سردار جاوید صادق

راولاکوٹ (دھرتی) سردار خالد ابراہیم خان مرحوم کی چوتھی برسی جوکوٹ متے خان کے مقام پر انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی۔ برسی کی اس پر وقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے معروف سیاسی و سماجی رہنما سردار محمد جاوید صادق خان نے کہا ہے کہ اصول۔ نظریات۔ کر (بقیہ 10 صفحہ 03 پر)

امریکہ کے بعد اسرائیلی سفارت کاروں کی مقبوضہ کشمیر آمد

امریکہ اور اسرائیل کی جموں و کشمیر میں دلچسپی بڑھ رہی ہے، خصوصی رپورٹ

سری نگر (کے پی آئی) امریکہ کے بعد اسرائیلی سفارت کار بھی مقبوضہ کشمیر پہنچ گئے ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل کی جموں و کشمیر میں دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ امریکہ اور اسرائیل کے سفارت کاروں نے جموں اور سری نگر میں مقبوضہ جموں و کشمیر کے حکام سے ملاقاتیں کی ہیں۔ نئی دہلی میں اسرائیل کے سفارت خانے کے اعلیٰ افسر یاریاشیل نے گزشتہ روز جموں و کشمیر کا تین روزہ دورہ مکمل کر کے (بقیہ 09 صفحہ 03 پر)

کوٹلی:۔ ڈسٹرک ہیلتھ آفیسر سید شفق حسین شاہ و دیگر کا ملاقات کے بعد گروپ فوٹو۔

ٹی 20 ورلڈ کپ میں سری لنکا کو انگلینڈ سے بدترین شکست

میزبان ٹورنامنٹ سے باہر، لنکن ٹائیگرز کو میچ میں 4 وکٹوں سے شکست ہوئی

سڈنی (صباح نیوز) ٹی 20 ورلڈ کپ میں سپر 12 مرحلے کے 27 ویں میچ میں انگلینڈ کے ہاتھوں سری لنکا کو شکست کے بعد میزبان آسٹریلیا بھی ٹورنامنٹ سے باہر ہوگیا۔ سڈنی میں کھیلے گئے میچ میں سری لنکا کے کپتان داسن شاناکا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا، پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے لنکن ٹیم نے مقررہ 20 اوورز 8 وکٹوں کے نقصان پر 149 رنز اسکور کیے تھے۔ سری لنکا کی جانب سے پتھم نسانکا نے جارحانہ کھیل پیش کرتے ہوئے 45 گیندوں پر 67 رنز کی اننگز کھیلی تاہم (بقیہ 08 صفحہ 03 پر)

ظفر اقبال ملک کی رہائی پر پی ٹی آئی کارکنان کا جشن

عوام علاقہ میں خوشی کی لہر، مٹھائیاں تقسیم، عدالتی فیصلے کا بھرپور خیر مقدم

تتہ پانی (نمائندہ دھرتی) وزیر ہائیر ایجوکیشن ملک ظفر اقبال کو قتل کیس میں معزز عدالت آزاد جموں و کشمیر سپریم کورٹ کی جانب سے باعزت بری کرنے اور فوری رہائی پر پی ٹی آئی کارکنان، انکے چاہنے والوں اور عوام علاقہ میں زبردست خوشی کی لہر دوڑ گئی، بڑی تعداد میں کارکنان اور چاہنے والے فیصلہ کی خبر ملتے ہی ڈسٹرکٹ جیل کوٹلی پہنچے اور اپنے قائد ملک ظفر اقبال کے قافلہ کے ہمراہ واپس انکی رہائش گاہ پر آئے، وزیر ہائیر ایجوکیشن ملک ظفر اقبال نے اپنے آبائی علاقے آمد کے موقع پر سب سے (بقیہ 07 صفحہ 03 پر)

کوٹلی:۔ ضلع میں تیسری سہ ماہی میٹنگ کے بعد ڈی ایچ او و دیگر شرکاء کا گروپ فوٹو۔

کشمیری جلد آزادی کا سورج دیکھیں گے، سید صلاح الدین

پانچ نومبر 1947 کو 3 لاکھ سے زائد مسلمانوں کو صفحہ ہستی سے مٹایا گیا

مظفر آباد (کے پی آئی) حزب المجاہدین کے سربراہ اور متحدہ جہاد کونسل کے چیرمین پیر سید صلاح الدین احمد نے شہدا جموں کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام ضرور شہدا کے اس خون کے صدقے آزادی کا سورج طلوع ہوتا دیکھیں گے۔ متحدہ جہاد کونسل کے ایک خصوصی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سید صلاح الدین نے کہا کہ پانچ (بقیہ 06 صفحہ 03 پر)

کوٹلی:۔ مسلم لیگ ن کے نامزد امیدوار راجہ خالد پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

ہاڑی گہل:۔ راجہ فرید کی رہائش گاہ پر مشاورتی اجلاس سے سردار ضیاء القمر سمیت دیگر مقررین خطاب کر رہے ہیں۔

جماعت اسلامی بلدیاتی انتخابات میں بھرپور انداز سے کامیابی حاصل کریگی، عقیل الرحمن

آزاد کشمیر کے نوجوان جماعت اسلامی کے دست و بازو بنیں تا کہ آزاد خطے کو اسلامی فلاحی ریاست بنایا جائے

جماعت اسلامی تحریک آزادی کشمیر اور عوامی خدمت کے شاندار ریکارڈ کے ساتھ میدان میں موجود ہے، اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (صباح نیوز) جماعت اسلامی آزاد جموں و کشمیر کے قائمقام امیر شیخ عقیل الرحمان ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی بلدیاتی انتخابات میں بھرپور انداز سے حصہ لے رہی ہے بھرپور کامیابی حاصل کرے گی، جماعت اسلامی نے بلدیاتی انتخابات میں نوجوانوں کو زیادہ نمائندگی دی ہے آزاد کشمیر کے نوجوان جماعت اسلامی کے دست و بازو بنیں تا کہ آزاد خطے کو اسلامی فلاحی ریاست بنایا جائے، جماعت اسلامی تحریک آزادی کشمیر اور عوامی خدمت کے شاندار ریکارڈ کے ساتھ میدان میں موجود ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے امراء اضلاع کے ماہانہ اجلاس میں گفتگو کرتے (بقیہ 16 صفحہ 03 پر)

ANON'S JAPAN ADVANCE
ULTISLICE CT SCANNER
R ANSAR ABDALI

کوٹلی:۔ وزیر صحت ڈاکٹر نثار انصر ابدالی ڈی ایچ کیو ہسپتال میں سٹی سکین مشین کا افتتاح کر رہے ہیں۔

کشمیری قیدیوں کو اترپردیش، ہریانہ کی جیلوں میں منتقلی کیلئے بھارتی سپریم کورٹ میں مقدمہ

بھارتی سپریم کورٹ نے کشمیری قیدیوں کے معاملے پر مقبوضہ کشمیر حکومت سے بھی جواب طلب کر لیا ہے

کشمیری قیدیوں کو اتر پردیش اور ہریانہ بھیج کر رشتہ داروں کو ان سے ملنے سے محروم کردیا گیا، درخواست میں موقف

نئی دہلی (کے پی آئی) بھارتی سپریم کورٹ نے کشمیری قیدیوں کو اتر پردیش اور ہریانہ کی جیلوں میں منتقل کرنے پر مقبوضہ کشمیر حکومت سے جواب طلب کرلیا ہے۔ کشمیری خاتون راجہ بیگم نامی خاتون اور تین دیگر افراد نے وکیل ستیہ مترا کے ذریعے بھارتی سپریم کورٹ میں دائر اپنی درخواست میں موقف اختیار کیا تھا پبلک سیفٹی ایکٹ قانون کے تحت زیر حراست کشمیری قیدیوں کو جموں و کشمیر کی جیلوں سے اتر پردیش اور ہریانہ کی جیلوں میں منتقل کیا گیا ہے۔ اس طرح ان کے رشتہ داروں کو ان سے ملنے کیلئے مواقع سے محروم کردیا گیا ہے۔ کے پی آئی کے مطابق چیف جسٹس ادے امیش للت اور بیلا ایم تر (بقیہ 17 صفحہ 03 پر)

تتہ پانی، سردار گوہر رحمٰن سول جج

سہڑہ پونچھ تعینات

تتہ پانی (نمائندہ دھرتی) سیاسی و سماجی شخصیت اور سینئر صحافی سردار عبدالرحمٰن خان کے صاحبزادے قابل فخر سپوت سردار گو (بقیہ 18 صفحہ 03 پر)

یاسین ملک سمیت جملہ اسیران کشمیر کی رہائی کے لیے عالمی مہم

لبریشن فرنٹ کے تحت لندن میں کشمیر کانفرنس کے انعقاد کی تیاریاں شروع

راولپنڈی (کے پی آئی) نئی دہلی کی تہاڑ جیل میں قید جموں کشمیر لبریشن فرنٹ کے چیرمین محمد یاسین ملک سمیت جملہ اسیران کشمیر کی رہائی کے لیے عالمی مہم کے تحت لندن میں کشمیر کانفرنس کے انعقاد کی تیاریاں شروع ہوگئی ہیں۔ لندن میں جموں کشمیر لبریشن فرنٹ کی میزبانی میں منعقد (بقیہ 19 صفحہ 03 پر)

میری جدوجہد کسی سے ڈھکی چھپی نہیں عوام میرٹ کی بنیاد پر ووٹ دیں، نمبردار نذیر خان

بلدیاتی انتخابات کیلئے پارٹی نے میرے کندھوں پر جو ذمہ داریاں ڈالی ہیں اسے نبھانے کیلئے عوام کی عدالت میں حاضر ہوا ہوں

عوامی مسائل کے حل کیلئے ماضی کی طرح اپنی جدوجہد جاری رکھوں گا اور کارکنوں کو کسی صورت مایوس نہیں کروں گا، میٹنگز سے خطاب

ہورنہ میرہ (دھرتی نیوز) جموں کشمیر پیپلز پارٹی کے نامزد امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر یونین کونسل ہورنہ میرہ نمبردار نذیر نے کہا ہے کہ حلقہ پانچ کے عوام نے جے کے پی پی کیلئے جو قربانیاں دی ہیں وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں، بلدیاتی انتخابات کیلئے پارٹی نے میرے کندھوں پر جو ذمہ داریاں ڈالی ہیں اسے نبھانے کیلئے عوام کی عدالت میں حاضر ہوا ہوں، پارٹی کیلئے میری خدمات اور جدوجہد کسی سے ڈھکی چھپی نہیں، عوامی مسائل کے حل کیلئے (بقیہ 20 صفحہ 03 پر)

جنوبی کشمیر میں ایک نالے سے 65

سالہ شخص کی لاش برآمد

سری نگر (کے پی آئی) جنوبی کشمیر میں ایک نالے سے ایک 65 سالہ شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ ضلع اننت ناگ میں ہفتہ کو عشمقام علاقے میں ایک نالے سے ایک 65 سالہ (بقیہ 21 صفحہ 03 پر)

ملک میں امن و امان سمیت سب کچھ داؤ پر لگ گیا، شبلی فراز

حملے کے بعد عمران خان مزید پرعزم ہوگئے ان کے حوصلے میں مزید شدت آگئی

لاہور (صباح نیوز) سابق وفاقی وزیر اور تحریک انصاف کے رہنما شبلی فراز نے کہا ہے کہ ملک میں امن و امان سمیت سب کچھ داؤ پر لگ گیا ہے۔ شوکت خانم میموریل ہسپتال کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شبلی فراز نے کہا کہ ہم قانون کی بالادستی اور چوروں سے نجات کی تحریک چلا رہے ہیں اور یہ صرف عمران خان کی جنگ نہیں، وہ صرف لیڈ کر رہے ہیں جنگ پاکستان کے عوام کی ہے۔ انہوں (بقیہ 22 صفحہ 03 پر)

مفاہمت نہ سکھا جبر ناروا سے مجھے
میں سربکف ہوں لڑا دے کسی بلا سے مجھے
زبان نے جسم کا کچھ زہر تو اگل ڈالا
بہت سکون ملا تلخیٔ نوا سے مجھے
آزاد کشمیر بلدیاتی انتخابات 2022
عدل منزل ہے اور عدل ہی ہے راستہ
آپ کے مسائل کا حقیقی ترجمان
سردار سیاب شریف
آزاد اُمیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر
یونین کونسل ہورنہ میرہ
بے داغ ماضی
روشن مستقبل
آپ کے ووٹ کا اصل حقدار
انتخابی نشان
چھتری
منجانب
سپوٹران اہلیان ہورنہ میرہ